

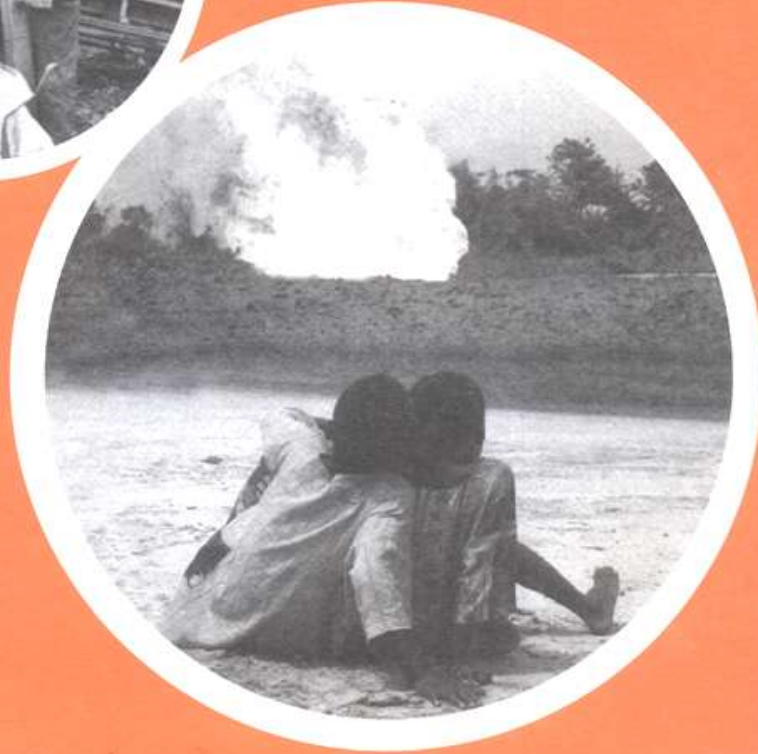
او ای سی ڈی (OECD) واچ

گائیڈ

ملٹی نیشنل اداروں کیلئے او ای سی ڈی (OECD) کے رہنما اصول

شکایت کا طریقہ کار

سابقہ این جی اوز (NGOs) کے شکایت ناموں پر مبنی اسباق



او ای سی ڈی (OECD) واچ

گائیڈ

ملٹی نیشنل اداروں کیلئے او ای سی ڈی (OECD) کے رہنما اصول

شکایت کا طریقہ کار
سابقہ این جی اوز (NGOs) کے شکایت ناموں پر مبنی اسباق



کولین فری ہیں (رائٹس اینڈ اکاؤنٹبلٹی ان ڈولپمنٹ)

کوریٹیا ہیڈن ریج (جرمن واچ)

سیرینا علی وائٹ (برادر ہڈ آف ہیٹ لارنس)

او ای سی ڈی OECD انتہاء کے بارے میں

او ای سی ڈی OECD کا مقصد سول سوسائٹی آرگنائزیشنز، ایک بین الاقوامی نیٹ ورک ہے جو کہ کاروباری احتساب کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل پتے پر ای میل بھیجیں www.info@oecdwatch یا اس ویب سائٹ پر وزٹ کریں

www.oecdwatch.org

اعانت کے لئے اظہار تشکر

مصنفین مندرجہ ذیل افراد کی کاوشوں کے لئے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں: پیٹریشیا ٹینی (رائٹس اینڈ اکاؤنٹیلٹی ان ڈیولپمنٹ)، جوزف وائلڈ (سومو)، جوس آولڈنڈیل (سومو)، بک ہلڈیارڈ (وی کارز ہاؤس)۔

یہ اشاعت ذبح وزارت خارجہ امور اور NOVIB (آکسفام نیو ریلینڈ) کے تعاون سے ہی ممکن ہو سکتی ہے۔

اس اشاعت میں جو خیالات پیش کئے گئے ہیں وہ مصنفین کے ہیں اور فنڈ زحمہا کرنے والوں کے مخصوص فرائض سے متعلق خیالات کی ترمیمی نہیں کرتے۔ یہاں دی گئی معلومات کے کسی بھی طرح کے استعمال کی ذمہ داری فنڈ زحمہا کرنے والوں پر عائد نہیں ہوتی۔

مصنفین:

کولین فری مین

رائٹس اینڈ اکاؤنٹیلٹی ان ڈیولپمنٹ (RAID)
(+44)(0)1865 515 982
colleen.freeman@raid-uk.org
www.raid-uk.org

کوریلیا بیڈن رچ

جرمن واچ

(+49) (0) 302 888 3564
heydenreich@germanwatch.org
www.germanwatch.org

سریٹالی وائٹ برادر ہڈ آف سیٹ لارنس

(+61) (3) 94 831 379

sillywhite@bsl.org.au
www.bst.org.au

یہ گائڈ آن لائن www.oecdwatch.org پر بھی دستیاب ہے۔ مفت کاپی حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں:

SOMO-Centre for Research on Multinational Corporations

(31)(0) 20 639 1291

ٹیلیفون:

(31)(0) 20 639 1321

فیکس:

info@oecdwatch.org

ای میل:

اسباق کی ترتیب

اعانت کے لئے اظہارِ تشکر	۴
گانڈے متعلق نوٹ	۵
تجاربہ اور سرنامہ	۶
تعارف	۷
باب نمبر ۱: شکایت درج کروانے سے قبل غور طلب سوالات	۹
باب نمبر ۲: شکایت درج کروانے کے بعد کیا توقعات رکھی جائیں	۱۵
باب نمبر ۳: قومی رابطہ مرکز (NCD) کے بیانات	۱۲
باب نمبر ۴: شکایت لکھنے کے لئے ہدایات	۲۳
باب نمبر ۵: نمیا میں پہلے جڑی معذنیات سے متعلق شکایت	۲۷
باب نمبر ۶: گلوبل سلوٹر لمیٹڈ (آسٹریلیا) پرائیویٹ لمیٹڈ	۲۹
باب نمبر ۷: رہنما اصولوں کا سرکاری متن کہو اسڈی	۳۵
باب نمبر ۸: رہنما اصولوں کا خلاصہ	۳۳

اس گائیڈ کے متعلق نوٹ

اس گائیڈ کے متعلق نوٹ

جیسے جیسے نئی معلومات اور تجربات میں اضافہ ہوتا رہے گا، اس کے ساتھ ساتھ اس گائیڈ کو وقتاً فوقتاً اپ ڈیٹ کیا جاتا رہے گا۔
اپ ڈیٹس کے لئے چیک کریں www.oecdwatch.org

ہم آپ کی تجاویز اور تبصروں کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ براہ مہربانی اپنے تاثرات اس ای میل ایڈریس پر بھیجوائیں: info@oecdwatch.org

STL پلانٹ، بمبائی، PRC کے کارکنان

بلا، دھوا

شیل گیس کا شعلہ، تانجیر یا

فرینڈز آف دی ارتھ انٹرنیشنل

اسپورٹس شو فیکٹری کے کارکنان، پی ٹی پیٹارپ انڈونیشیا

بی کوئل

بی ٹی سی آئل پائپ لائن، بوریومی جارجیا

سہانسیان گورڈینوٹ، آفس ڈی لائبرے

تیل کی کھدائی کے پلیٹ فارم کے قریب وہیلز، سٹالین آئرلینڈ، روس

آئی گوریلو، گرین جیس

کپاس کے کھیت میں کام کرتا ہوا بچہ، آندھرا پردیش، انڈیا

آئن ویٹ نیٹرائز آرڈینیو

بی بی حیات آئل فیلڈز، آزر بائیمان

مارن۔ کلاسکائی اسی ای ای بیٹکواچ نیٹ ورک

پاپو نیوگنی میں درخت تراشی

آسٹریلیا میں کنورڈیوفاؤنڈیشن

تعمیرات اور سرنامیہ

BTC (بی ٹی سی)

DRC (ڈی آر سی)

GSL (جی ایس ایل)

Guidelines (گائیڈ لائنز)

NCP (این سی پی)

OECD (او ای سی ڈی)

ہاؤس ہولڈنگ۔ سی ہاؤس پائپ لائن

ڈیمو کریٹک ریپبلک آف کانگو

گلوبل سوشل لمیٹڈ آسٹریلیا پرائیویٹ لمیٹڈ

ملٹی نیشنل کمپنیوں کے لئے OECD کے رجسٹر اصول

قومی رابطہ مرکز (نیشنل کونٹیکٹ پوائنٹ)

معاشی تعاون و ترقی کا ادارہ (آرگنائزیشن فار اکنامک کاپریشن اینڈ ڈویلپمنٹ)

تعارف:

معاشرتی تعاون و ترقی کی تنظیم (OECD) کی "ملٹی پھیل اوارڈوں کے لئے گائڈ لائنز" (رہنما اصول) ان عناصر کی نشاندہی کرتے ہیں جن کے لئے OECD کی جانب سے ایک ذمہ دارانہ کاروباری کردار ہونے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ان میں کئی طرح کے معاملات شامل ہیں جیسے کہ مزدور اور انسانی حقوق، رشوت اور کرپشن، ماحولیات اور معلومات کا انکشاف۔ اگرچہ رضا کارانہ طور پر جن حکومتوں نے ان رہنما اصولوں (گائڈ لائنز) کو ملٹی پھیل کمپنیوں کے لئے آگے بڑھایا ہے وہ لازمی طور پر یہ بات ان تک پہنچا رہی ہیں کہ وہ ان سے یہ توقع رکھتی ہیں کہ وہ دنیا بھر میں اپنے آپریشنز کے دوران ان اصولوں اور ملٹی کراڈر کی قدروں کی پیروی کریں گے۔

سال 2000 میں ان رہنما اصولوں کی اشاعت نو کے دوران ایک نئے شکایتی طریقے پر اتفاق کیا گیا، جو کہ غیر سرکاری تنظیموں (NGOs) کو اجازت دیتی ہے کہ وہ رہنما اصولوں کی نام نہاد خلاف ورزی کے متعلق شکایات، حکومت کے ایک قومی رابطہ مرکز (NCP) میں درج کروائیں۔ اشاعت نو سے قبل 2000 میں صرف ٹریڈ یونینز اپنی شکایتیں جمع کروائیں۔ مارچ 2006 تک OECD کے لئے ٹریڈ یونین اینڈ انٹرنیٹی کمیٹی (TUAC) نے 13 ٹریڈ یونین شکایتیں ریکارڈ کیں۔ ستمبر 2007 تک NGOs کی جانب سے تقریباً 55 شکایتیں درج کی گئیں۔

قومی رابطہ مرکز کے مابین NGO شکایتوں سے سننے کے ضمن میں واضح فرق پایا جاتا ہے اور بہت ساری شکایتوں کو غلط طریقے سے برتا گیا لیکن کچھ ہی کمیونز میں مثبت نتائج سامنے آئے۔ مثال کے طور پر دو حالیہ شکایتوں میں آسٹریلیا اور فنش قومی رابطہ مرکز نے اندازہ کیا کہ کمپنیوں کی انسانی حقوق سے متعلق ذمہ داریاں یقیناً پوری نہیں کی جاتیں (باب نمبر 2 میں ملاحظہ فرمائیں) باب نمبر 5 پہلی سہ ماہی سے متعلق کیس کی تفصیل بیان کرتا ہے، جس کا حوالہ ایک پرانی کامیابی کی داستان کے طور پر دیا جاتا ہے جس میں کوئی شکایت مختلف فرقوں کے لئے باہمی تبدیلیاں لے کر آئی ہو۔

مزید برآں زیادہ تر NGOs اور ٹریڈ یونینز کی کاوشوں کی بدولت حکومت پر دباؤ ڈالنے اور رہنما اصولوں کو موثر طور پر نافذ کرنے کی جانب مزید پیش رفت ہوئی ہے، مثال کے طور پر کینیڈا اور نیدرلینڈ میں ستمبر 2006 میں گائڈ لائنز کے بہترین نفاذ کو جانچنے کیلئے پارلیمانی طریقہ کار وغیرہ۔ جولائی 2006 میں برطانوی گورنمنٹ نے شکایت کے حل کے سلسلے میں اہم اصلاحات اپنائیں۔ یقیناً OECD کا انتہا یہ تجویز کرتا ہے کہ NGOs کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ برطانوی قومی شکایتی مرکز مستقبل کی شکایتوں کو کس طرح سنبھالے گا تاکہ دوسرے قومی شکایتی مراکز بھی ایسے ہی طریقے اپنائیں۔

تقریباً 6 سال بعد اب OECD انتہا کے ممبران جانتے ہیں کہ کس طرح سے ایک شکایت کو تشکیل دیا جائے۔ وہ معاملات جو کہ NGOs کو ایک شکایت درج کروانے سے قبل سوچنے چاہیں، یعنی کس طرح سے شکایت کا عمل مخصوص طریقے کے مطابق قومی رابطہ مرکز پر سنبھالا جاتا ہے اور وہ شکایات جو NGOs کو درپیش آتی ہیں۔ تاہم شکایت درج کروانے کی صورت میں فوائد بھی حاصل ہو سکتے ہیں جن کا دار و مدار اس بات پر ہے کہ NGOs اس عمل میں باقاعدہ طور پر تیاری کے ساتھ داخل ہوں اور ان نتائج کا بخوبی اندازہ کر سکیں جو کہ وہ حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔

یہ رہنما اصول بھی ان اسباق کو ذہن میں رکھتے ہوئے تیار کئے گئے ہیں۔ کئی گائڈ ز اور حوالے موجود ہیں جو ان رہنما اصولوں کے بارے میں تجاویز دے سکتی ہیں۔ یہ سنا پتہ شائستہ ان NGOs کے لئے اہم ذرائع کی حیثیت سے موجود ہیں جو کہ فی الحال شکایات درج کروانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ اس گائڈ کا مقصد موجودہ NGOs کے ذرائع کی اصلاح کرنا ہے۔

باب نمبر 1 میں شامل سوالات:

- (الف) شکایت درج کروانے سے قبل سوچ بچار
- (ب) مطلوبہ معلومات کو اکٹھا کرنے کے لئے مدد
- (پ) آغاز
- باب نمبر 2 شکایت درج کروانے کے بعد کی توقعات کی تفصیل
- باب نمبر 3 قومی شکایتی مراکز کے بیان کی تفصیل
- باب نمبر 4 شکایت لکھنے کے لئے ہدایات
- باب نمبر 5 پہلی سہ ماہی معدنیات کے بارے میں شکایت اس بات کی وضاحت کے لئے کہ رہنما اصول کس طرح تبدیلیی انداز میں استعمال کئے جاسکتے ہیں
- باب نمبر 6 گلوبل سلوشن لیٹیوڈ (آسٹریلیا) پرائیویٹ لیٹیوڈ کے کیس کا مطالعہ (کیس میں ایک کامیاب نتیجہ حاصل کرنے کی مثال کے طور پر چین کی کئی ایک شکایت)
- باب نمبر 7 رہنما اصولوں کا سرکاری متن
- باب نمبر 8 رہنما اصولوں کا خلاصہ

بکس نمبر 1 کلیدی ذرائع (تمام ذرائع دستیاب ہیں www.oecdwatch.org اور اس کے علاوہ جہاں نشاندہی کی گئی ہے۔)

ملٹی نیشنل اداروں کے لئے OECD کے رہنما اصول

گائیڈ لائنز کو ڈاؤن لوڈ کرنے کے لئے وزٹ کریں www.oecd.org/investment اور ملٹی نیشنل اداروں کے لئے وضع کی گئی ویب کے لئے ہاتھ بچیا جب ڈی گائیڈ لائنز کو کلک کریں۔ (گائیڈ لائنز کا سرکاری متن بائیں نمبر میں بھی دیا گیا ہے)۔

پانچ سال کے لئے OECD انتہا ہی جانب سے OECD کے رہنما اصولوں اور قومی رابطہ مرکز کا تجزیہ۔

یہ رپورٹ اس بات کی ایک تفصیلی جانچ ہے کہ کس طرح ۲۲ ممالک کے قومی رابطہ مراکز نے ۲۰۰۰ء میں اپنی اشاعت نو کے بعد سے ان رہنما اصولوں کو نافذ کیا۔ (یہ کتاب انگریزی میں پیشکش اور ہسپانوی زبانوں میں دستیاب ہے)

OECD واضح کیا جب سے رازداری کے اصول، شفافیت اور مخصوص مثالوں کا طریقہ کار:

یہ صفحہ رہنما اصولوں کے رازداری کے اصول کی وضاحت کرتا ہے، اس کے علاوہ یہ کہ وہ کیا ہیں، کب لاگو ہوتے ہیں اور کب ان قواعد کی تشریح رہنما اصولوں کے طریقہ کار کی رہنمائی سے مختلف ہوتی ہے۔ یہ شفافیت سے متعلق قومی رابطہ مراکز کی ذمہ داریوں کی بھی وضاحت کرتا ہے (صرف انگریزی میں)

ملٹی نیشنل اداروں کے لئے OECD کے رہنما اصول اور سپلائی چین کی ذمہ داری۔ یہ صفحہ ”سرمایہ داری کے رابطہ“ کی وضاحت کرتا ہے اور OECD واضح کیا کیپٹوں کی سپلائی چین کی ذمہ داریوں کے بارے میں خیالات پیش کرتا ہے (صرف انگریزی میں)۔

فرینڈ ز آف دی ارتھ یونائیٹڈ اسٹیشن کیا جب سے رہنما اصولوں کے لئے گائیڈ:

یہ گائیڈ رہنما اصولوں میں ان مواقعوں اور مشکلات کی وضاحت کرتی ہے اور سرگرمیوں کی مفروضی مثالیں پیش کرتی ہے جو کہ خلاف ورزی سمجھے جاسکتے ہیں، سرکاری متن اور بین الاقوامی قوانین اور رہنما اصولوں میں بتائے گئے معیاروں اور اصولوں اور ایک ہی طرح اور حوصلہ بڑھانے والی مراعات کی فہرست مہیا کرتی ہے۔ (انگریزی، ہندی اور پرتگالی زبان میں دستیاب ہے)۔

فرینڈ ز آف دی ارتھ نیور لینڈ کیا جب سے NGOs کے لئے ابتدائی تنقیدی مشورے:

یہ ایک مہذب معاشرے کیا جب سے لکھی جانے والی رہنما اصولوں پر مبنی پہلی گائیڈ ہے۔

یہ گائیڈ لائنز اس بات کا مختصر تعارف پیش کرتی ہیں کہ گائیڈ لائنز اور NCP یعنی قومی رابطہ مرکز کیا ہے۔ اس کے علاوہ رہنما اصولوں کے کچھ فائدے اور نقصانات، شکایت کس طرح سے درج کروائی جائے اور شکایت درج کروانے کے بعد عمومی طریقہ کار کیا ہیں۔ (انگریزی، فارسی، جرمن اور ہسپانوی زبانوں میں دستیاب ہے)۔

SOMO کیا جب سے ملٹی نیشنل ریسرچ سینٹر (جاہت نامہ):

یہ سینٹر کیپٹوں پر تحقیق کرنے سے متعلق تجاویزات مہیا کرتا ہے اور صرف NGOs اور ریڈیو پبلسٹ کے لئے دستیاب ہے۔

کاپی کی درخواست کے لئے info@somo.nl پر ای میل بھیجیں۔

OECD کے رہنما اصولوں پر ریڈیو پبلسٹ کی مشاورتی کمیٹی کی یوزرز گائیڈ

TUAC's کی گائیڈ کا ستمبر ۲۰۰۶ تک ۲۱ زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس کی شائع شدہ کاپی حاصل کرنے کے لئے www.tuac.org سیکرٹیریٹ

tuac@tuac.org پر رابطہ کریں یا www.tuac.org وزٹ کریں۔

OECD واضح کیا آن لائن ڈیٹا بیس:

OECD واضح کیا ایک Password سے محفوظ کیا گیا ڈیٹا بیس پیش کرتا ہے، جس میں NGOs کی وہ شکایتیں ہیں جو کہ کیسز سے متعلق کیپٹوں کے ردعمل اور حکومتوں کیا جب سے ان کیسز سے برتاؤ کے بارے میں معلومات پر مشتمل ہیں۔ OECD کے نمبر ان کے لئے اس ڈیٹا بیس تک رسائی مفت اور لامحدود ہے۔

سبق نمبر 1

شکایت درج کروانے سے قبل قابل غور سوالات



شکایت درج کروانے سے قبل قابل غور سوالات:

شکایت شروع کروانے سے قبل یہ بات بے انتہا سود مند ہے کہ کچھ ابتدائی منصوبہ بندی اور تحقیق کر لی جائے۔ شکایت درج کروانے کے فوائد جب ہی سامنے آسکتے ہیں کہ جب NGOs اس عمل میں پوری تیاری کے ساتھ آئیں اور واضح طور پر اس بات کو مد نظر رکھتے ہوں کہ وہ کیا نتائج حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ تیاری کے اس مرحلے میں درکار مدد کے لئے اس باب میں مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیئے گئے ہیں:

- 1- شکایت کے بارے میں کب غور و فکر شروع کیا جائے
- 2- مطلوبہ معلومات کی شناخت اور ذرائع سے متعلق مدد اور
- 3- آغاز

بکس نمبر ۲۔ جاننے کیلئے کلیدی شرائط اور اصلاحات

معاشی تعاون اور ترقی کی تنظیم (OECD)

پیرس میں موجود ہیڈ کوارٹرز میں OECD ایک ایسا فورم ہے جو کہ ۳۰ "ایک ہی طرح کی سوچ رکھنے والے" ممبر ممالک پر مشتمل ہے اور جو کہ تقریباً ۴۰ سال قبل تشکیل دیا گیا تاکہ آزاد (فیری) مارکیٹ پالیسی اور تجارت پر غذا کرات کئے جاسکیں اور انہیں آگے بڑھایا جاسکے۔ OECD کی ممبر حکومتیں پالیسی سے متعلق وسیع پیمانے پر معاملات سے متعلق عام رجحانات پر غذا کرات کرتی ہیں اور اس کے علاوہ کبھی کبھار اس ہم آہنگی کے نفاذ کے لئے وہ سیاسی اور قانونی پابندیوں کو بھی قبول کر لیتی ہیں۔

انویسٹمنٹ کمیٹی:

OECD کیلئے رہنما اصولوں کی نگرانی کمیٹی

قومی رابطہ مرکز (NCP):

وہ حکومتی ادارہ جو کہ رہنما اصولوں کو نافذ کرتا ہے۔

مخصوص مثال:

ایک ایسی شکایت جو کہ ایک قومی رابطہ مرکز کو کسی کمیٹی کے رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کے بارے میں پیش کی جاتی ہے۔

طریقہ کار سے متعلق رہنمائی:

طریقہ کار سے متعلق رہنمائی گائیڈ لائنز کا وہ حصہ ہے جس میں NCPs (قومی رابطہ مراکز) مالیاتی کمیٹی کی ذمہ داریوں سے متعلق ہدایات شامل ہیں۔

نفاذ کے طریقوں پر تبصرے:

گائیڈ لائنز کے اس حصے میں طریقہ کار کی رہنمائی کو بہتر طور پر سمجھانے کیلئے اضافی معلومات موجود ہیں۔

تبصرے اور مشاہدات:

ہر سبق کے ساتھ شامل ہیں وہ مشاہدات جو کہ سرکاری متن کے بارے میں مزید ہدایات فراہم کرتے ہیں۔ کچھ اسباق کے ساتھ وہ وضاحتیں بھی شامل ہیں جو کہ سرمایہ کاری کمیٹی کی جانب سے رہنما اصولوں کی اشاعت نو سے قبل کی گئیں۔

سرمایہ کاری کے مربوط روابط:

جب ایک شکایت کا تعلق سپلائی چین کے معاملات سے ہوتا ہے تو قومی رابطہ مراکز کو ایک ایسے سرمایہ کاری کے رابطہ کی ضرورت ہوتی ہے جس کا مطلب ہے کہ شکایت میں نشانہ کمیٹی کو اپنے سپلائرز پر ایک درجے کی برتری یا سرمایہ کاری کے طرز کے تعلق کی ضرورت ہوتی ہے۔

متوازی کاروائیاں:

"متوازی کاروائیاں" اور "متوازی قانونی کاروائیاں" وہ اصلاحات ہیں جو کہ قومی رابطہ مراکز اس وقت استعمال کرتے ہیں جب کوئی شکایت ان کاروباری رویوں سے متعلق ہو جو کہ دوسری قانونی قومی اور بین الاقوامی سطح پر کاروائیوں کا مضمون ہوں۔

1.1 شکایت کا ارادہ کرنے سے قبل غور طلب سوالات

1.1.1 کیا آپ کے پاس وافر وسائل اور گنجائش ہے کہ آپ شکایت کے عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں؟

ایک شکایت اگرچہ ایک مقدمے کی بنیاد پر فرج ہوتی ہے تاہم اس کیلئے مناسب ذرائع درکار ہوتے ہیں جیسا کہ (اسٹاف ہنگامہ اور وقت وغیرہ)

1.1.2 کیا کئی قانون کی خلاف ورزی کر رہی ہے؟

ایک سب سے اہم اقدام یہ ہے چلانا ہے کہ کون سے قوانین ایسے ہیں جو کہ لاگو ہو سکتے ہیں۔ یہ حقیقت کہ کئی قانون کے مطابق اپنا کام سرانجام دے رہی ہے اس بات کی گارنٹی نہیں ہے کہ وہ رہنما اصولوں پر عمل سے ملتا ہے اور نہ ہی گائیڈ لائنز کی پابندی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کئی قانون کی پاسداری کر رہی ہے اگرچہ کہ کئی تمام قوانین کی تعمیل کر رہی ہے لیکن کوئی بھی قانون بین الاقوامی قوانین، معاہدوں اور معاہدوں کی خلاف ورزی کر سکتا ہے۔ اس بات کا پتہ چلانے میں کہ اگر کوئی قانونی خلاف ورزی موجود ہے یا نہیں اور ایسی باتوں کا پتہ خود بخود چل جاتا ہے، جن کے تحت ایک کئی کو اپنا طرز عمل بدلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

1.1.3 کیا کئی سے متعلق کوئی متوازی کارروائیاں ہیں؟

”متوازی کارروائیاں“ یا ”متوازی قانونی کارروائیاں“ دو اصطلاحات ہیں جو کہ قومی رابطہ مراکز اس وقت استعمال کرتے ہیں کہ جب کوئی شکایت ان کارروائیوں سے متعلق ہو جو کہ قانونی ملکی اور بین الاقوامی کارروائیوں کا مرکز ہوں۔ یہ کارروائیاں مندرجہ ذیل اقسام کی ہو سکتی ہیں:

(1) جرم نامہ، انتظامی اور شہری (2)۔ تنازعہ کیلئے تبادلہ کارروائیاں (جیسا کہ غور و فکر، مصالحت اور مذاکرات وغیرہ)

(3) قومی مشاورت یا (4)۔ دوسری حقیقت (مثلاً اقوام متحدہ، ایجنسیز وغیرہ)۔

NGOs کو اس بات کا یقین کرنا چاہیے کہ اگر کوئی تعلق کے شکار مقدمہ اور کئی سے متعلق دوسری کارروائیاں ہیں جیسے کہ متوازی کارروائیاں یا مقدمے میں کئے گئے دعوے آپ کی شکایت میں پیش کئے گئے معاملات سے مماثلت رکھتے ہوں۔ اسی طرح اگر دوسرے اداروں کی جانب سے تعلق کا شکار شکایتیں ہوں جیسے کہ عالمی بینک وغیرہ۔ کیا کوئی پبلک فنسر بھی شریک ہے اور کیا ضروری کاوشوں کی تعمیل کی گئی ہے۔ جہاں متوازی کارروائیوں کی موجودگی آپ کو شکایت دائر کرنے سے نہیں روکتی اور نہ ہی انہیں روکنا چاہئے، کچھ قومی رابطہ مراکز نے ان شکایات کو مسخر کر دیا ہے یا متوازی شکایت کا بیان استعمال کیا ہے تاکہ کسی کو موزوں طریقے سے برتا نہ جاسکے۔ جہاں قومی رابطہ مراکز متوازی کارروائیوں کے نتائج کا انتظار کرتے ہیں وہیں مسلسل سوچ بچار بھی ہو سکتی ہے کیونکہ معلومات یا شاہدان کارروائیوں سے ظاہر ہو سکتے ہیں جو شکایت برتنے میں قومی رابطہ مراکز کے معاون ہو سکتے ہیں۔

قومی رابطہ مراکز میں اس بات کو لے کر فرق پایا جاتا ہے کہ جب متوازی کارروائیاں ہوں گی تو آیا وہ شکایت کو رد کر دیں گے۔ کچھ نے متوازی کارروائیوں کا مطلب وسیع بنیادوں پر اٹھایا ہے تاکہ کئی سے متعلق کوئی بھی قانونی اور انتظامی کارروائیاں شامل کی جاسکیں۔ خواہ یہ دوسری کارروائیاں شکایت کے لئے کئی ہی غیر اہم کیوں نہ ہوں پھر کسی وجہ کے OECD ایلج کی صورت حال یہاں موجود ہے تاکہ متوازی کارروائیوں کو شکایت پر غور و فکر سے خارج کیا جاسکے۔ اس کے لئے ایک اصلاح یہ ہے کہ قومی رابطہ مراکز کو اس بات کی یقین دہانی کرائے کہ وہ جرم نامہ کارروائیوں کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں برتنے گا۔ علاوہ ازیں قومی رابطہ مراکز کو کیس کو برابری کی بنیادوں پر برتنا چاہئے۔ جولائی 2006 میں، برطانوی قومی رابطہ مراکز نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اگر اٹھائے گئے معاملات یکساں نہ ہوں تو ان شکایات کو قبول کیا جائے جن پر قانونی کارروائیاں لاگو ہوں۔

1.1.4 کیا قومی حکومت کی جانب سے کئی کو محدود کیا گیا ہے؟

ایک شکایت اس وقت مزید پیچیدہ ہو جاتی ہے جب حکومت نے کئی سے یہ معاہدہ کیا ہو کہ وہ مخصوص قسم کی خدمات مہیا کرے گی۔ مثال کے طور پر کسی جرم اور قید کے مرکز کا انتظام اور کارکردگی وغیرہ۔

قومی رابطہ مراکز شکایت کے ان پہلوؤں پر سوچ بچار کیلئے تیار ہونا چاہئے تاکہ وہ ہوسکتا ہے نہیں کہ وہ حکومت کی پالیسی کو سوال میں ڈالنے کی وجہ سے۔

1.1.5 کیا ایک قومی رابطہ مراکز کی جانب سے کی گئی غور و فکر آپ کو مطلوب نتائج تک پہنچانے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے؟

کیا آپ نے غور و فکر کے تمام ممکنہ فوائد اور نقصانات کا جائزہ لے لیا ہے۔ شکایت کا درج کرنا کئی اور قومی رابطہ مراکز کو یہ بتاتا ہے کہ آپ مصالحت اور غور و فکر میں جانے کیلئے تیار ہیں۔ اگر آپ معاملات کے حل کیلئے کئی کے ساتھ گفت شنید میں شامل ہونے کیلئے تیار نہیں تو پھر شکایت دائر کرنے کا مقصد کیا ہے؟

غور و فکر
مراجعات کی مہینوں
کے اندر
غور و فکر، 2006
مراجعات کی مہینوں
کی ایک سال
http://www.oeecd.org
web/ocid.htm
OECD کے وسائل
مراجعات کی مہینوں
مراجعات کی مہینوں
2006

1.2 معلومات جمع کرنے کے متعلق سوالات

1.2.1 کیا آپ کے پاس اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی جا رہی ہے؟
NGOs کو یہ بات یقینی بنانی چاہیے کہ ان کی شہادت کافی اور قابل اعتبار ہے اور اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ شکایت کنندہ کو معاملات کی فہم اور مہارت حاصل ہے۔ اگر معاملہ فوری نوعیت کا ہو اور آپ شکایت کو امتیازی تدبیر کے طور پر پیش کر رہے ہیں، جیسا کہ پہلے سے مای کیس (First Quantum Case) اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ ضرورت اس بات کی ہوتی ہے کہ سسٹم کا بیان صاف اور واضح انداز میں ہو اور اس بات کی تفصیل دی گئی ہو کہ رہنما اصولوں کی کون سے شکلیں توڑے جانے کا خدشہ پایا جا رہا ہے۔

1.2.2 کیا آپ کو کئی کاروباری خا کہ بتانے کی ضرورت ہے؟
کئی کے تعارفی خا کہ دائرہ کار بدلنا ہے گا لیکن جاننے کیلئے کچھ بنیادی معلومات یہ ہیں کہ کئی کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے؟ ملکیت کی ساخت (مثلاً یہ کہ کئی ایک یاد Stock Exchanges کی فہرست میں شامل ہے یا نجی طور پر قائم کی گئی ہے؟) کئی کی سہمی اور ماحولیاتی پالیسیز، مجموعہ قوانین اور مقامی موجودگی اور عالمین کی شناخت (مثلاً کہ وہ کوئی ذیلی کئی ہے یا کوئی مشنر کہ کاروبار یا کوئی سپلائر، مانت یا مقامی ٹھیکیدار ہے) کئی کاروباری خا کہ تفصیل دینے کیلئے معلومات اور ہدایات کیلئے دیکھیں SOMO کی جانب سے ترتیب دیا گیا "ملٹی پلٹل ریسرچ مینول"

1.2.3 کیا آپ کئی کی سپلائی چین سے متعلق معاملات اٹھا سکتے ہیں؟
جب ایک شکایت سپلائی چین کے معاملات سے تعلق رکھتی ہے تو قومی رابطہ مرکز (NCP) ایک "سرمایہ کاری رابطہ" تلاش کرے گا جس کا مطلب یہ ہے کہ شکایت میں نشانہ کئی کو اپنے سپلائرز پر ایک درجہ اختیارات برصانے کی یا ان سے سرمایہ کاری طرز کے تعلقات رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاہم سرمایہ کاری کئی نے ایسے کسی بنیادی معیار پر رضامندی ظاہر نہیں کی جو کہ اس بات کا یقین کرتا ہو کہ کب ایک سرمایہ کاری رابطہ پایا جاتا ہے اور قومی رابطہ مرکز شکایات پر فور ونگر ایک ایک کر کے کرتے ہیں۔ چنانچہ NGOs کو کئی کی سپلائی چین کا نقشہ بنانا چاہیے اور اختیار کے اس درجے تک رسائی حاصل کرنی چاہیے جو کہ ملٹی پلٹل ادارے سپلائرز سب کا ٹریکیٹرز، ذیلی ٹھیکیداروں، اسٹنس داروں اور تجارتی اداروں پر استعمال کرتے ہیں۔ ایسے کیسز میں یہ بھی سو مند ہو سکتا ہے کہ ان اہم براڈرز کی دستاویزات بنائی جائیں جو کہ ملٹی پلٹل ادارے بناتے ہیں یا جن کیلئے ذرائع پیدا کرتے ہیں۔

1.2.4 کیا آپ کئی کی سپلائی چین کی نقشہ بندی کرنے کیلئے ہدایت اور معلومات کیلئے سو مو کیا ہے؟
"ملٹی پلٹل ریسرچ مینول" کا مطالعہ فرمائیں۔ اس کے علاوہ ملٹی پلٹل اداروں کیلئے OECD واضح کی جانب سے OECD کا نیڈ لائنز اور سپلائی چین کی ذمہ داری کا مطالعہ فرمائیں۔

1.2.4 کیا کوئی پائرنز ایسے ہیں جو کہ آپ کی کاوشوں کی ہامیت کر سکتے ہیں؟
ایسے شرکت دار جن میں کہ دوسرے NGOs شامل ہیں، کئی طریقوں سے شکایت کنندگان کی کاوشوں کی ہامیت کر سکتے ہیں جیسے کہ باہمی تعاون اور کئی کے بارے میں معلومات کی تصدیق وغیرہ کر کے۔ غیر OECD ممالک میں NGOs اپنی شکایت مشنر کے طور پر گردہوں کی صورت میں کئی کے مقامی ملک اور/یا اس ملک میں جمع کروا سکتے ہیں جہاں شکایت درج کروائی گئی ہو۔

1.3 آغاز سے قبل سوچے جانے والے سوالات

1.3.1 کیا آپ نے اپنی شکایت کا مقصد متعین کر لیا ہے؟
NGOs کو اس بات کا یقین کر لینا چاہیے کہ وہ شکایت درج کروا کے کیا مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ NGOs کو ان معاملات کی شناخت کی بھی ضرورت پڑ سکتی ہے جو کہ کئی سے مطابقت رکھتے یا نہ رکھتے ہوں اور دونوں طرح سے چاہے شکایت دائرہ کرنے سے پہلے اور بعد میں NGOs کو یہ تجزیہ کرنا چاہیے اور بار بار کرنا چاہے کہ وہ کس طرح سے اپنے مقاصد حاصل کریں گے بشمول اس بات کے جائزے کے کہ کس طرح سے یہ عمل آگے بڑھ رہا ہے۔ جیسا کہ پیچھے تذکرہ کیا گیا ہے کہ شکایت درج کروا کے فوائد بھی حاصل ہو سکتے ہیں بشرطیکہ NGOs اس طریقہ کار میں باقاعدہ تیاری کے ساتھ اور اس بات کو واضح طور پر مد نظر رکھتے ہوئے آئیں کہ وہ کیا نتائج حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔

1.3.2 کیا آپ نے خوالد دینے کیلئے رہنما اصولوں میں متعلقہ جیرا گرافس کو پیمانہ لیا ہے؟
اس بات کے یقین کے لئے کہ گائیڈ لائنز میں ایسے کون سے باب یا اسباق ہیں جن کی کئی خلاف ورزی کر رہی ہے NGOs کو باقاعدہ دیکھنا چاہیے۔ باب نمبر 1، تبصرے اور وضاحت (بکس نمبر 2 میں ملاحظہ کریں)۔

- 1.3.3 اگر گائیڈ لائنز کی خلاف ورزیاں ہوں تو کیا آپ ان سب کو اپنی شکایت میں شامل کریں گے؟
کیا کچھ معاملات فوری نوعیت کے ہیں اور بیزیاں وہ ہوگا کہ ایک تیز ترین صل کے حصول کیلئے شکایت کو مرکز نگاہ رکھا جائے؟ کیا یہ بہتر ہوگا کہ کچھ معاملات کو شامل کیا جائے اور دوسروں کو طلب کرنے کیلئے مختلف طریقے اپنائے جائیں؟ اگر آپ کئی کے رہنما اصولوں سے وابستہ رہنے پر عمل ناکامی کا اظہار کرنا چاہتے ہیں تو ایک مفصل ریمان اس کا بہترین طریقہ ہے۔ اس بات پر غور و فکر کرتے ہوئے کہ شکایت میں کچھ یا تمام خلاف ورزیاں کو ہی شامل کیا جائے۔ NGOs کو ان تمام کے فائدے و نقصانات کے بارے میں بھی سوچنا چاہئے۔
- 1.3.4 کیا شکایت کنندگان کے مابین آپس کی توقعات، طریق کار اور ایک دوسرے کے بارے میں اتفاق پایا جاتا ہے؟
کیا تمام شکایت کنندگان مکمل طور پر رہنما اصولوں اور شکایت کے طریقہ کار کو مکمل طور پر سمجھتے ہیں؟ کیا آپ اس بات پر متفق ہیں کہ کون سے NGOs اور افراد شکایت کے لئے ابتدائی روابط ہیں؟ ابتداء سے ہی فیصلہ کرنے اور شراکتہ اری کے طریقہ کار پر اتفاق کریں۔ جب کہ کئی کے اپنے ملک (یا جہاں شکایت جمع کروائی گئی ہے) میں NGOs ہی وہ لوگ ہوتے ہیں جو کہ قومی رابطہ مرکز سے رابطہ رکھتے ہیں، لیکن طریقہ کار ہمیشہ متاثرہ افراد یا مطلقوں کے خیالات اور ضرورت کے مطابق چلنا چاہئے۔
- 1.3.5 اگر معاملہ مزدوروں سے متعلق ہے تو کیا آپ متعلقہ ٹریڈ یونینز کے ساتھ ملکر کام کر رہے ہیں؟
ٹریڈ یونین ایڈوائزری کمیٹی (TUAC) یہ تجویز کرتی ہے کہ NGOs کو مزدوروں سے متعلق معاملات کی شکایت درج کروانے وقت متعلقہ ٹریڈ یونینز اور TUAC کو اطلاع دینی چاہئے۔ TUAC افراد مطلقوں اور NGOs کی متعلقہ ٹریڈ یونینز سے رابطہ کرنے میں امانت کر سکتی ہے۔ TUAC نے گائیڈ لائنز پر مبنی ایک یوزرز گائیڈ بھی شائع کی ہے (بکس نمبر 1 دیکھیں)۔
- 1.3.6 کیا آپ کیس میں اپنی دلچسپی کو سمجھتا سکتے ہیں؟
گائیڈ لائنز کے مطابق کوئی بھی "دلچسپی رکھنے والی پارٹی" شکایت درج کروا سکتی ہے مثلاً کوئی بھی حلقہ جسے کہ کئی کی کاروائیوں کے ذریعے دبا جا رہا ہو یعنی ملازمین یا کوئی NGOs وغیرہ۔ شکایت کنندہ کو لازمی طور پر کوئی تنظیم ہونے کی ضرورت تو نہیں تاہم وہ افراد جو شکایت اٹھانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں، ان کے لئے مشورہ ہے کہ وہ ایک یا زائد تنظیموں سے مدد حاصل کریں۔ جب شکایت کنندگان متاثرہ گروپ کی نمائندگی نہیں کرتے تو انہیں معاملے میں اپنی دلچسپی اپنی تنظیم کے متعدد کے ذریعے پیش کرنی چاہئے۔
- 1.3.7 کیا آپ نے اپنی شکایت کی تشریح کا فیصلہ کیا ہے؟
کچھ قومی رابطہ مراکز (NCP) اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ کافی حد تک کسی کیس کے مثبت نتیجے کا تعلق تشریح سے بھی ہوتا ہے۔ NGOs کو کبھی بھی اس بات پر توجہ نہیں دینی چاہئے کہ ان کے کیس کی تشریح شکایت کے مقاصد حاصل کرنے کیلئے مفید یا نقصان دہ ہو سکتی ہے۔
- شکایت کی تشریح سے متعلق موضوع پر مزید وضاحت کیلئے OECD واقع کی جانب سے ملاحظہ فرمائیں: "کوئی کا فیڈ بیک" پر پبل اور ٹرانسپیرینسی اینڈ دی سپیکٹس پرائیمرز۔
- 1.3.8 کیا آپ نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ شکایت کہاں درج کروائیں اور کیا ایک سے زائد قومی رابطہ مراکز کے ساتھ؟
اگر میزبان ملک میں قومی رابطہ مرکز پایا جاتا ہو تو اسے ہی شکایت کو برتنا چاہئے۔ علاوہ ازیں درخواست کو کئی کے اپنے ملک میں بھی جمع کروایا جاسکتا ہے۔ ماضی کی مثالوں میں NGOs نے کئی وجوہات کی بناء پر اس قاعدے سے انحراف کیا ہے۔ باکو-بیلیسی-سیہان (BTC) آئل پائپ لائن سے متعلق شکایت میں NGOs نے کئی ملٹی نیشنل آئل کمپنیوں کی شمولیت کی وجہ سے اپنے کیس کو پانچ ملکوں میں درج کیا۔ شیل آئل کمپنی سے متعلق دوسری شکایتوں میں NGOs نے بیک وقت اپنا کیس ڈچ اور برازیلین قومی رابطہ مراکز (NCP) میں درج کروایا کیونکہ برازیلین قومی رابطہ مرکز غیر فعال جانا جاتا تھا۔

1.3.9 کیا آپ نے سوچ لیا ہے کہ شکایت کب درج کروائی جائے؟
حکمت عملی سے متعلق ایک اور اہم فیصلہ یہ ہے کہ شکایت کب درج کروائی جائے۔ کیا کوئی مخصوص وقت ہے جو کہ تشہیر کرنے کیلئے زیادہ فائدہ مند ہو سکتا ہے؟ مثلاً اگر ایک شکایت کمپنی کی سالانہ ملاقات کے دوران جمع کروائی جائے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ زیادہ سے زیادہ شراکتداریوں کو اس مسئلے کی آگاہی ہوگی۔ (باب نمبر ۶ میں بتائی گئی GSL شکایت اس وقت جمع کروائی گئی جب کمپنی کے آسٹریلیا میں آپریٹرز سے متعلق عوامی جانچ پڑتال جاری تھی۔

1.3.10 کیا آپ نے اپنے ذرائع سے ان کی مہیا کردہ شہادت کا حوالہ دینے کی اجازت حاصل کر لی ہے یا وہ گمنام طور پر جمعوائی گئی ہے؟
اگر کوئی شہادت (یا شہادت کا ذریعہ) کمپنی سے بانٹنا نہ جاسکتا ہو تو NGOs کو یہ بات اپنی شکایت میں نوٹ کر لینی چاہیے۔

سبق نمبر 2

شکایت درج کروانے کے بعد کیا توقعات رکھی جائیں۔



شکایت درج کروانے کے بعد طریقہ کار کا نڈ پر کافی آسان نظر آتا ہے۔ اگر قومی رابطہ مرکز یہ فیصلہ کرتا ہے کہ ان معاملات کو مزید جانچ پڑتال کی ضرورت ہے، تو وہ یقینی اور شکایت کنندہ کے درمیان ملے شدہ متاخذہ کو سہل بنانے کی کوشش کرے گا۔ اور جب یہ عمل اختتام پر پہنچے تو قومی رابطہ مرکز (NCP) کو نتائج کے بارے میں ایک عوامی بیان جاری کرنا چاہیے اگرچہ کہ ایسا نہ کرنے کیلئے کوئی جواز نہ ہو (جو کہ تمام پارٹیز/فریقین جانتے ہیں)۔

1 اگر غور و فکر نام کام ہو جائے تو طریقہ کار کی رہنمائی یہ بتاتی ہے کہ قومی رابطہ مرکز کو یہ یقین کرنا چاہیے کہ اگر اٹھائے گئے معاملات پر شامل فریقین کسی رضامندی پر نہیں پہنچتے تو ایک بیان جاری کیا جائے اور گائیڈ لائنز کے نفاذ سے متعلق مناسب تجاویز دی جائیں۔

• کیس 3 گائیڈ لائنز کا مقصد "طریقہ کار سے متعلق رہنمائی"

قومی رابطہ مرکز ان معاملات کے حل کے لئے مدد مہیا کرتا ہے جو کہ مخصوص مثالوں میں گائیڈ لائنز کے نفاذ سے متعلق ہوتی ہیں۔ قومی رابطہ مرکز بات چیت کیلئے ملاقات کی پیشکش دے گا اور کاروباری حلقوں، ملازم تنظیموں اور دوسرے فریقین جو کہ ایک مستعد اور بروقت طور پر اٹھائے گئے معاملات کے حل سے تعلق رکھتے ہوں کی مدد فراہم کرنے کے مطابق اعانت کرے گا۔ قومی رابطہ مرکز (NCP) مندرجہ ذیل باتوں کو مد نظر رکھے گا:

ایک ابتدائی جانچ پڑتال کرنا کہ آیا یہ معلومات مزید تفتیش کے قابل ہیں یا نہیں اور ان معاملات کو اٹھانے والے فریقین یا فریقین کو جواب دینا۔

اگر اٹھائے گئے معاملات کو مزید جانچ پڑتال کی ضرورت ہے تو معاملات کے حل کیلئے ایسے افراد/آفیسر کی پیشکش کرنا۔ اس مقصد کیلئے قومی رابطہ مرکز جہاں ضرورت ہو فریقین سے مشورہ کرے گا۔

(ا) متعلقہ حکام سے اور/یا کاروباری حلقوں کے نمائندوں، ملازم تنظیموں، دوسری فیڈرل تنظیموں اور متعلقہ ماہرین سے مشورہ طلب کریں۔

(ب) دوسرے ملک یا ممالک کے قومی رابطہ مرکز سے مشورہ کریں۔

(ج) اگر مخصوص حالات میں گائیڈ لائنز کی رہنمائی سے متعلق شہادتیں ہوں تو سرمایہ کاری کمیٹی کی رہنمائی طلب کریں۔

(د) اگر شامل فریق اٹھائے گئے معاملات سے متعلق کسی رضامندی پر نہیں پہنچتے اور گائیڈ لائنز کے نفاذ سے متعلق مناسب تجاویز نہیں پیش کرتے۔

اگر شریک فریقین اٹھائے گئے معاملات پر کسی رضامندی پر نہیں پہنچتے تو ایک بیان جاری کریں، اور گائیڈ لائنز کے نفاذ کے بارے میں موزوں تجاویزات پیش کریں۔

اٹھائے گئے معاملات کے حل کو سہل بنانے کیلئے، اور حساس کاروباری اور دوسری معلومات کو محفوظ رکھنے کیلئے مناسب اقدام کرنا۔ جیکے پیراگراف نمبر 3 کے تحت بیان کئے گئے طریقے تکمیل کے مراحل میں ہوں تو کاروباریوں کی رازداری کو برقرار رکھا جائے گا۔ طریقہ کار کے اختتام پر اگر شامل فریقین اٹھائے گئے معاملات کے حل پر رضامند نہ ہوں تو وہ ان معاملات پر تدارکات اور مہارت کیلئے آزاد ہیں۔ تاہم کاروباریوں کے دوران دوسری شامل پارٹی کی جانب سے مہیا کی گئی معلومات اور نظریات خفیہ رہیں گے حتیٰ کہ دوسری پارٹی خود ہی ان کے انکشاف پر رضامند ہو۔

B۔ اگرچہ کہ رازداری برقرار رکھنا گائیڈ لائنز کے مؤثر نفاذ کیلئے بے حد ضروری نہ ہو تو شامل پارٹیوں سے مشاورت کے بعد نتائج کو عام کریں۔

اگر معاملات غیر وابستہ ملکوں میں اٹھائے گئے ہوں تو شامل معاملات کو سمجھنے کیلئے اقدام کریں اور ان طریقہ کار کے بارے میں جہاں تعلق اور عملیت پائی جاتی ہو مزید کارروائی کریں۔

اگر عملی طور پر رہنما اصولوں کی شکایت کا طریقہ چھپوہ اور غیر یقینی رہا ہو تو NGOs نے بجائے اس کے کہ وہ شکایت کے موضوع پر بات چیت کریں، خود کو طریقہ کار سے متعلق بحث میں جاتے ہوئے پایا ہے۔ مزید برآں جب فور ونگز کوئی تسلی بخش نتائج مہیا کرنے میں ناکام ہو جائے تو اکثر قومی رابطہ مراکز بیانات جاری کرنے کیلئے تیار ہوتے ہیں۔ بہت سے مقدمات میں قومی رابطہ مراکز صرف غیر فعال شائقین رہے ہیں جبکہ کہنیاں اور شکایت کنندہ صرف ناموش یا قدیمین کی طرح ایک دوسرے کی طرف خطوط کا تبادلہ مینوں (حتیٰ کہ سالوں) تک کرتی رہتی ہیں۔ زیادہ تر قومی رابطہ مراکز (NCPs) شکایت کے عمل میں زیادہ فعال بھی ہو سکتے ہیں، مثال کے طور پر ایک ناظم اہل حق مقرر کرنا، ایک محتاط گو کہنیاں کی ہمت افزائی کرنا تاکہ وہ پیش کر سکیں (Meetings) منعقد کرے، مباحثوں میں ہم آہنگی لانے کیلئے آگے بڑھ کر کوشش کرنا، دوسرے اداروں اور عاملین سے معلومات حاصل کرنا اور میزبان ملک کا دورہ کرنا وغیرہ وغیرہ۔

اس بات کو سمجھتے ہوئے کہ کس طرح قومی رابطہ مراکز نے آج تک کے کیسز کو نبھایا ہے وہ NGOs جو کہ شکایت درج کروانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں اس بات کیلئے بہتر طور پر تیار ہوں گے کہ وہ ان مشکلات کی پیشین گوئی کر سکیں اور ان پر قابو پائیں جن کا انہیں سامنا ہو سکتا ہے۔ صرف اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ قومی رابطہ مراکز اچانک کوئی انقلاب لائے گا یہ بتانا ضروری ہے کہ طریقہ کار سے متعلق کئی ایسے معاملات اور دشواریاں ہیں جو کہ NGOs کو شکایت درج کروانے سے قبل ذہن میں رکھنی چاہیں۔

2.1 شکایت کے عمل کے لئے تیار ہونے کے بعد دوسرے ہیں۔

پہلا مرحلہ - "ابتدائی جانچ کا مرحلہ" وہ مدت ہے کہ جب شکایت منع کروائی جائے اور قومی رابطہ مراکز سے منظور یا مسترد کر دے۔ دوسرے مرحلے کے دوران - "بات چیت" یا "فور ونگز" کے افعال ہوتے ہیں جن میں قومی رابطہ مراکز اٹھائے گئے مسائل کیلئے کوئی حل نکالنے کی کوشش کرتا ہے۔

2.2 قومی رابطہ مراکز کو شکایت درج ہونے کے دوران کسی بھی قائد اور ناظم اہل حق کی حیثیت سے نہیں کرنا چاہیے۔

سرماہ کاری کئی نئے کوئی ایسے بنیادی انتظامی طریقے وضع نہیں کئے جو کہ قومی رابطہ مراکز شکایت درج ہونے کے بعد اپنا کس۔ درحقیقت قومی رابطہ مراکز کے پاس شکایات سے پہلے کیلئے کافی حد تک پلگ پائی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کچھ قومی رابطہ مراکز شکایت کو درج کر کے درج کرنے سے بھی گریز کرتے ہیں۔ تاہم، ایسے طریقہ کار ہیں جو کہ ایک بہتر کاوش کے طور پر دیکھے جاسکتے ہیں۔ مثلاً آسٹریلیائی قومی رابطہ مراکز نے ایسی ناظم اہل حق کو اپنی جانچ پڑتال کیلئے 30 دن اور دوسرے فور ونگز کے مراحل کیلئے 90 دن تجویز کرتی ہیں۔ OECD واضح یہ مشورہ دیتا ہے کہ NGOs کو قومی رابطہ مراکز (NCP) اور کہنیاں کے ساتھ مل کر فور ونگز کے آغاز پر ایک ناظم اہل حق کی تشکیل دینا چاہیے۔

2.3 شکایت کا لیکن لکھائی کے عمل کیلئے صرف پہلا قدم ہے۔

NGOs کو اس بات کی تیاری رکھنی چاہیے کہ وہ کہنیاں کے زبانی اور خطوط میں گئے دعوؤں سے مقابلے کیلئے عمل کے دوران جوابات لکھنے کے لئے تیار رہے۔ اس میں کافی وقت لگ سکتا ہے اور مقدمے کی سزا سے معلومات درکار ہو سکتی ہیں۔ ایک اور اہم خیال یہ ہو سکتا ہے کہ اگر آپ کی تنظیم میں عملے کی آمدنی زیادہ ہے تو NGOs کو اکثر تھیل مدت میں اس معلومات کو فراہم کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

2.4 اس عمل میں یقیناً ہفتوں لگ سکتے ہیں، جنہیں ہے کہ اس عمل کو ختم ہونے میں ایک ماہ بھی لگ جائے۔

کئی شکایتیں طویل مدت تک اتوار کا کارروائی ہیں، جس کا مطلب ہے کہ NGOs کو مستعد ہاربت کے ساتھ اس بات کا تقاب کرنا چاہیے کہ ان کیس بروقت طریقے سے برتا جا رہا ہے۔ مزید برآں، NGOs کو دوسرے NGOs کے ساتھ اتحاد بھی قائم کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ جہاں قومی رابطہ مراکز شکایت کو مؤثر طریقے سے نہیں برت رہا ہو، وہاں پالیسی بنانے والوں (مثلاً پارلیمنٹ کے ممبران) کی ہاربت کو بھی بڑھانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ نمونے کے طور پر قومی رابطہ مراکز (NCP) شکایت کی وصولی کو تسلیم کرے گا، اور نمونے کے ذریعے، لیکن اس میں ہفتے حتیٰ کہ مہینے بھی لگ سکتے ہیں۔ OECD واضح اس بات کی سفارش کرتا ہے کہ کم از کم چودہ دن بعد تک شکایت کی وصولی کی تصدیق کے لئے کوشش کی جائے۔

2.5 اگر شکایت قومی رابطہ مراکز کی جانب سے قبول کر لی گئی ہو۔

جہاں پر حکومتوں کے لئے رہنما اصولوں کے نفاذ پر پابندی ہو سکتی ہے وہیں وہ کہنیاں کی جانب سے رضا کارانہ طور پر اپنائی جاسکتی ہیں۔ ایسا کچھ بھی نہیں جو کہنیاں کو اس بات پر مجبور کرتا ہو کہ وہ قومی رابطہ مراکز کے شکایتی طریقے کار میں ملوث ہوں۔ آج تک قومی رابطہ مراکز بغیر کہنیاں کو شرکت کے لئے مجبور کرتے ہوئے ان انکاروں کو منظور کرتا ہی نظر آتا ہے۔ ستمبر 2005 تک، NGOs کی 135 میں سے 135 شکایتوں میں کہنیاں نے قومی رابطہ مراکز کی گفت و شنید کی پیشین گوئی کی۔ ایک شکایت میں جو کہ یونائیٹڈ اسٹیشنس کے قومی رابطہ مراکز میں درج کروائی گئی تھی کہنیاں نے کبھی بھی اس خطا و کتابت کا جواب نہیں دیا جو کہ غیر رسمی گفت و شنید کو سہل بنانے کیلئے کی گئی تھی۔

OECD واج کی اہمیت یہ ہے کہ قومی رابطہ مرکز کو کینیڈا کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے اور اگر یہ کوشش ناکام ہو جائے تب بھی قومی رابطہ مرکز کو کیس پر اپنا بیان جاری کرتے رہنا چاہیے۔ قومی رابطہ مرکز کو اس وقت بھی بیان جاری کرنا چاہیے کہ جب کینیڈا شروع میں تو اس کا روائی میں شامل ہوتی ہے لیکن بعد میں خود کو اس معاملے سے دور رکھنے کا فیصلہ کرتی ہے۔

2.6 ابتدائی چالچ پڑتال کے دور میں درحقیقت قومی رابطہ مرکز کو کینیڈا پر جانے کو دو الزامات تک نہیں پہنچ سکتے۔

طریقہ کار سے متعلق رہنمائی یہ بتاتی ہے کہ قومی رابطہ مرکز کو اس بات کا ابتدائی اندازہ کرنا چاہیے کہ آیا اٹھائے گئے معاملات کو مزید تفتیش کی ضرورت ہے یا نہیں۔ دوسرے لفظوں میں قومی رابطہ مرکز اس بات کا فیصلہ کرنے کا کہ لگائے گئے الزامات واقعی کسی رہنما اصول کی نشاندہی کرتے ہیں یا معاملات اس قدر شدید نوعیت کے ہیں کہ کیس کو آگے بڑھایا جاسکے، اگر چہ کہ یہ بات غیر یقینی ہو کہ کوئی خلاف ورزی واقع ہوئی ہو۔ تاہم کچھ قومی رابطہ مرکز اس بات کا فیصلہ کئے بغیر ہی کہ کینیڈا نے رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے گفت و شنید کو سہل بنانے کی پیشکش کرتے ہیں۔ مزید برآں قومی رابطہ مرکز کو ابتدائی چالچ پڑتال کرنے میں بہتوں بلکہ مینیوں بھی لگ سکتے ہیں۔ ایسے کئی کیسز رہے ہیں جہاں قومی رابطہ مرکز نے شکایت کنندہ کو اپنے اس فیصلے سے مطلع کرنے میں ایک سال یا کئی سال لگائے ہیں کہ وہ کیس کو منظور یا مسترد کر رہا ہے۔ دو مثالوں میں شکایت کنندگان نے یہ پتہ چلایا کہ قومی رابطہ مرکز نے OECD انویسٹمنٹ کمیٹی کی سالانہ رپورٹ پڑھنے کے بعد ان کے کیس کو مسترد کر دیا۔

OECD اجراء کی حیثیت یہ ہے: (1) ابتدائی چالچ پڑتال ایک مقررہ وقت کی حد کے اندر اور طریقہ کار پر شفاف نوآئندہ کے مطابق کی جائے۔ (2) شکایت کے کسی بھی حصہ کی منظوری اور اسٹارٹ اپ ایک شفاف اور واضح معیار کے مطابق کی جائے، جس میں قومی رابطہ مرکز کے فیصلے کی وجوہات اور یہ بات شامل ہو کہ ابتدائی چالچ پڑتال کو شائع کیا جائے گا۔ جولائی 2006 میں برطانوی قومی رابطہ مرکز نے اس بات کو منظور کیا کہ ابتدائی چالچ پڑتال دونوں فریقین کو بیک وقت دستیاب کی جائے گی۔

OECD واج یہ بھی جوڑ کر تا ہے کہ تقریباً 30-45 دن کے بعد کیس کی منظوری یا اسٹارٹ اپ کے بارے میں جاننے کیلئے کوشش کی جائے اور اگر قومی رابطہ مرکز نے تب تک کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے تو رابطہ جاری رکھا جائے۔

2.7 شکایت منظور ہونے کے بعد شکایت کنندگان رہنما اصولوں کے اصول رازداری کے پابند ہوتے ہیں۔

اصول رازداری کا مطلب ہے کہ شکایت سے وابستہ فریق مندرجہ ذیل باتوں کو ظاہر نہیں کر سکتے (1)۔ جانی گئی معلومات (2)۔ دوسرے فریق کی جانب سے موصول ہونے والی خط و کتابت یا دستاویزات۔ ایسی صورت میں جبکہ قومی رابطہ مرکز کی جانب سے شکایت کو قبول کر لیا گیا ہو اور سوائے اس کے کہ ایک فریق اس کے خلاف چاہتا ہو۔ اس کا مقصد حساس کاروباری معلومات اور دوسری معلومات کو محفوظ رکھنا اور افراہ کی پہچان کو اگر ضروری ہو تو خفیہ رکھنا ہوتا ہے۔

NGOs کو غیر مساوی سلوک کے مسئلے کا سامنا کرنا بھی پڑ سکتا ہے۔ مثلاً قومی رابطہ مرکز ان معلومات یا دستاویزات کو جو کہ اسے کی جانب سے ملی ہیں بانٹ نہیں سکتا۔ ایسے کیسز بھی رہے ہیں کہ جہاں ایک شکایت سے متعلق دستاویزات متعلقہ پارٹیز کے مابین آزادی کیلئے ساتھ ساتھ جانی گئی ہیں اور ایسی بھی مثالیں ہیں جہاں ایسا نہیں ہوا۔ اس پر خفیہ کاروباری معلومات کاروباری کمپنی کی جانب سے رابطہ مرکز کو دی گئی ہیں لیکن دعویٰ کرتے ہوئے بھی کہا گیا ہے کہ وہ انکو خفیہ رکھیں۔ جبکہ دوسری مثالوں میں شکایت کنندگان سے دستاویزات اس وقت بھی دور رکھی گئیں جبکہ یہ بات بعید از قیاس تھی کہ ان میں کوئی خفیہ کاروباری معلومات ہوں۔

OECD واج کے نقطہ نظر میں شکایت سے متعلق کسی بھی فریق کی جانب سے موصول شدہ دستاویزات دوسرے فریقین کو بھی دستیاب ہونی چاہیں، علاوہ اس کے کہ ایسا نہ کرنے کے لئے مضبوط جواز ہوں جن کی وضاحت لکھائی میں کی گئی ہو۔ قومی رابطہ مرکز کے لئے یہ بات قابل قبول نہیں ہے کہ وہ کسی کینیڈا کو شخص ان دستاویزات کی بنیاد پر بے قصور ٹھہراوے جو کہ شکایت کنندگان کو دیکھنے کی اجازت نہ ہو۔

رہنما اصولوں کے اصول رازداری کے بارے میں معلومات کیلئے ملاحظہ فرمائیں: "دی کانفیڈنٹیلٹی پرنسپل، ٹرانسپیرنسی اینڈ وی اسپیکل انٹنس پرائیویسی" (2006)۔

2.8

قومی رابطہ مراکز دوسرے اداروں / عالمی تنظیموں سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں یا میزبان ملک کا دورہ بھی کر سکتے ہیں۔
قومی رابطہ مراکز نے بارہا اس بات کو دہرایا ہے کہ ان کا مقصد شکایت کے حل کو سہل بنانا ہے نہ کہ اس بات کی تفتیش کرنا کہ کمپنیاں رہنما اصولوں کی تعمیل کر رہی ہیں نہیں۔ تاہم کئی رابطہ مراکز نے شکایت کے حل کیلئے انسانی معلومات تلاش کی ہیں۔ جب بھی قومی رابطہ مراکز کسی علاقے کے دورے کی پیشکش کرتا ہے۔ تو فوراً فکر میں اس بات کو چینی بنانا بھی شامل ہے کہ انٹرویوز پر صرف کیا گیا وقت مساوی اور منصفانہ ہو۔ اس کے علاوہ دورے کے انتظامات دونوں فریقوں سے آزاد ہونے چاہیں۔

OECD اختیاب یہ تجویز کرتا ہے کہ دورے کیلئے "حوالے کی شرائط پر: (1) مذکرات ہوں اور وہ تمام فریقین کو منظور ہوں۔ (2) اگر ضروری ہو تو شرائط ترجمہ کی گئی ہوں اور (3) تمام انٹرویوز ہونے والوں کو قومی رابطہ مراکز کے دورے سے پہلے دستیاب ہوں۔

2.9

وہ شکایتیں جو کہ چینی کے سپلائرز کے متعلق ہوتی ہیں "سرمایہ کاری" رابطہ کی کمی کی وجہ سے مسترد کی جاسکتی ہیں۔
سال 2000 میں رہنما اصولوں پر نظر ثانی کے بعد کمپنی کی سپلائی چین کے بارے میں ایک بیان باب نمبر ۲، پیرا گراف ۹ میں شامل کیا گیا: "جہاں تک ممکن ہو کاروباری شرائط اداروں کی حوصلہ افزائی کریں جن میں سپلائرز اور خانواری شیکیدار بھی شامل ہیں تاکہ وہ گائیڈ لائنز سے مطابقت رکھتے ہوئے کاروباری کردار کو رائج کریں۔

تاہم ۲۰۰۳ میں انویسٹمنٹ کمیٹی نے سپلائی چین کے معاملات پر ایک بیان جاری کیا جس نے رہنما اصولوں کے دائرہ کار کو کافی حد تک کم کیا۔ اسی بیان کے تحت اعتراض کیا گیا ہے کہ چونکہ رہنما اصول OECD کے بین الاقوامی سرمایہ کاری اور ملٹی نیشنل اداروں کے بیان کا حصہ ہے اس لئے وہ صرف سرمایہ کاری یا سرمایہ کاری کے رابطہ پر لاگو ہوتے ہیں۔ جون ۲۰۰۳ کے بیان کے مطابق سرمایہ کاری رابطہ اس وقت موجود ہوتا ہے کہ جب ملٹی نیشنل ادارے اپنے سپلائرز پر ایک حد تک کا اختیار استعمال کریں یا پھر ان کے ساتھ سرمایہ کاری کی طرز کار رابطہ رکھتے ہوں۔ تاہم انویسٹمنٹ کمیٹی نے ایسا کوئی بنیادی معیار نہیں رکھا جو کہ یہ تعین کر سکے کہ سرمایہ کاری کا رابطہ کب پایا جاتا ہے۔

قومی رابطہ مراکز کو سپلائی چین کی شکایتوں پر کیس درکیس کی بنیاد پر سوچنا چاہیے، اگر عملی طور پر قومی رابطہ مراکز نے سرمایہ کاری رابطہ کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے کئی شکایتوں کو رد کیا ہے۔ OECD واضح اس طرز عمل کو چیلنج کرتا ہے اور کمپنی کی سپلائی چین کی ذمہ داریوں کی ایک وسیع اور پلگ وار ترجمانی چاہتا ہے۔

OECD واضح کی جانب سے "OECD گائیڈ لائنز فار ملٹی نیشنل اینٹریپرائزز اینڈ سپلائی چین رسپانسیبلیٹی" ملاحظہ کریں۔

2.10

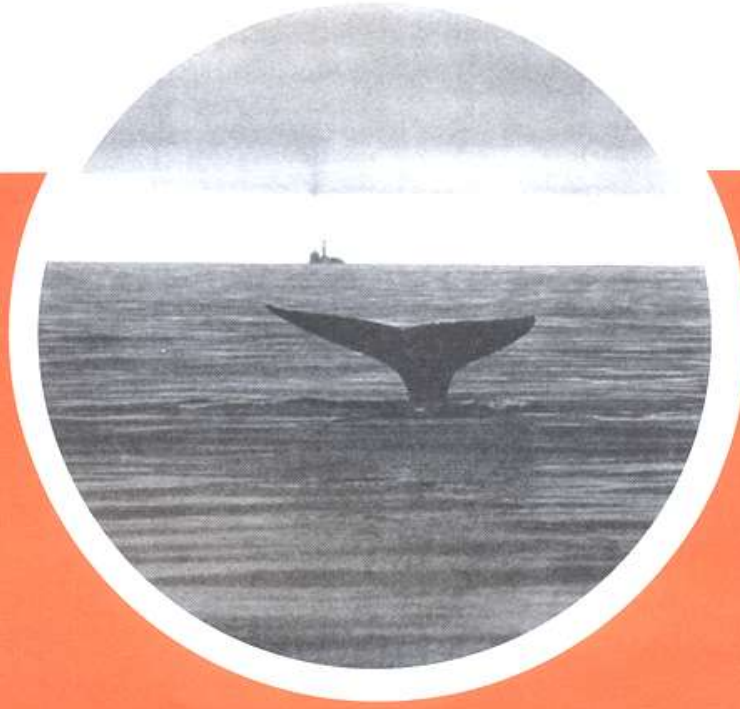
اگر NGOs اپنی شکایت کے نتیجے سے مطمئن نہ ہوں یا ان کی شکایت مسترد کر دی گئی ہو تو وہ OECD انویسٹمنٹ کمیٹی سے اپیل نہیں کر سکتے۔
صرف قومی رابطہ مراکز، ٹریڈ یونین ایڈوائزرز کمیٹی (TUAC) اور بزنس اینڈ انڈسٹری ایڈوائزرز کمیٹی (BIAC) انویسٹمنٹ کمیٹی سے گزارش کر سکتے ہیں کہ وہ شکایت میں اٹھائے گئے معاملات اور اس بات کی وضاحت کرے کہ کس طرح قومی رابطہ مراکز نے ایک شکایت کو برتاہم کی NGOs نے انویسٹمنٹ کمیٹی سے وضاحت پانے کی کوشش کی لیکن ان گزارشات کو نظر انداز کیا گیا۔

2.11

قومی رابطہ مراکز کا کردار کی واضح نہیں۔
دو چار کیسز میں NGOs نے سماعت کاری (مانیٹرنگ) کی ضرورت پر سوچ بچار تو کی ہے لیکن قومی رابطہ مراکز کا کوئی رسمی واضح کارڈ نہیں۔ مثال کے طور پر لاؤس میں نام تھیون ۱۱ ڈیم پراجیکٹ کے ختمی بیان میں فریج قومی رابطہ مراکز نے کمپنی کے ساتھ سالانہ ملاقاتیں منعقد کرنے کی پیشکش کی۔ GSL آسٹریلیا کیس میں قومی رابطہ مراکز کے بیان نے طے شدہ پابندیوں کی بیرونی سماعت کاری میں اعانت کی کیونکہ یہ بیان اور منظور کردہ نتائج متعلقہ تنظیموں اور افراد کو کمپنی کے عمل کاری کی دلچسپی رکھنے پر مجبورائے گئے۔

سبق نمبر 3

قومی رابطہ مراکز (NCPs) کے بیانات



حکایت کے طریقہ کار کے خاتمے پر قومی رابطہ مرکز کو اس کے نتائج کے بارے میں ایک بیان جاری کرنا چاہیے۔ تاہم مواد، معیار اور اگر بیان جاری کیا گیا ہے تو یہ سب NGOs کیلئے حکایتی طریقے کا ایک سب سے تازہ پہلو ہو سکتا ہے۔ جبکہ آجکل زیادہ تر قومی رابطہ مراکز اس بات کو بتانے سے انکار کر دیتے ہیں کہ آیا رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی گئی ہے یا نہیں۔ کچھ مفید تجاویز قومی رابطہ مرکز کے بیانات میں پیش کی گئی ہیں لیکن وہ طریقہ کار سے مستثنیٰ ہیں۔ کچھ قومی رابطہ مراکز نے کبھی بھی بیانات جاری نہ کرنے کی ایک عمومی پالیسی اپنائی ہے۔ جبکہ دوسروں نے شکایت کنندگان کے صلاح مشورے کے بغیر ہی حکایتی بیانات جاری کئے جو کہ قطعی ناقابل قبول ہے۔

طریقہ کار کی رہنمائی کے مطابق اگر فوراً کام ہو جائے تو قومی رابطہ مرکز کو کسی فیصلے پر پہنچنے کی ضرورت ہوتی ہے اگر اٹھائے گئے معاملات پر شامل فریق کسی رضامندی پر نہیں پہنچتے تو قومی رابطہ مرکز ایک بیان جاری کرے گا اور ان کا میڈیا سٹیز کے نفاذ کے متعلق مناسب تجاویز پیش کرے گا تاہم ایسا کرنے کیلئے کچھ قومی رابطہ مراکز ہی تیار ہوتے ہیں۔

قومی رابطہ مراکز اس بات کا انتخاب بھی کر سکتا ہے کہ شکایت کے متعلق کچھ یا تمام معلومات بغیر اس بات کی وضاحت کے کہ کیوں اور کیا معلومات چھپائی گئی ہیں لوگوں سے چھپائے، جس میں کوئی نام بھی شامل ہے اور وہ یہ سب کچھ اس دعوے کے تحت کر سکتا ہے کہ کیوں کو پوشیدہ رکھنا "رہنما اصولوں کے موثر نفاذ کے لئے بہت ضروری ہے"۔

OECD واج کا موقف ہے کہ جب فوراً ایک باہمی طور پر رضامندانہ نتیجہ حاصل کرنے میں ناکام ہو جائے تو قومی رابطہ مرکز کے بیان کو رہنما اصولوں کی مخصوص شرائط کی خلاف ورزی دیکھا دکر کرنی چاہئے یا پھر اگر کوئی خلاف ورزی نہ کی گئی ہو تو کبھی کو کبیس سے بری الذمہ قرار دینا چاہئے۔ اگر فوراً پتھر کا میاں رہے تو OECD واج کا موقف ہے کہ قومی رابطہ مرکز کو ایک بیان شائع کروانا چاہیے جو کہ تمام فریقین کے صلح مشورے کے بعد لکھا گیا ہو اور جس میں مندرجہ ذیل عوامل شامل ہوں:

- یہ بتانا کہ کہاں رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی گئی ہے اور اگر کوئی خلاف ورزی نہیں ہے تو کبھی کو کبیس سے بری کرنا
- شکایت کنندگان کے الزامات اور ہر الزام کے جواب میں کبھی کا رد عمل
- وہ معاملات جن کا تعلق کیا جائے
- قومی رابطہ مرکز کی جانب سے کبھی کی گئی معلومات
- وہ متعلقہ معلومات جو کہ قومی رابطہ مرکز حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے اور اس کی وجوہات
- کسی بھی فریق کو نتیجہ جو کہ کسی بھی طرح کے تعاون میں ناکام رہا ہے
- یہ بتانا کہ کونسے الزامات کے حق میں دلائل پیش کئے جاسکتے ہیں اور وہ کن کے لئے نہیں۔ کچھ شکایتوں میں فریقین کے مابین حقائق پر مبنی تنازعات ہوتے ہیں جو کہ بغیر کسی صل کے رد جاتے ہیں۔ اگر ایک پارٹی یہ بات واضح ہو جائے کہ کونسے الزامات ایسے ہیں جو حقیقی ثابت ہو سکتے ہیں تو قومی رابطہ مراکز اس دوسرے مرحلے میں داخل ہو سکتا ہے جو کہ رہنما اصولوں کو حقائق پر لا کر کرنے سے متعلق ہے۔
- اگر کچھ الزامات کو حقیقی ثابت کیا گیا ہے تو بیان میں اس بات کی وضاحت ہونی چاہئے کہ کونسا کردار یا سرگرمیاں رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی باعث ہیں اور کوئی نہیں اور کیوں
- مخصوص واضح تجاویز اس بات کو کہ ہر اس الزام کے متعلق ہوں جو کہ خلاف ورزی کا باعث رہا ہو۔

جولائی 2006 میں، شکایت کے طریقہ کار کے اختتام پر برطانوی گورنمنٹ نے بیانات جاری کرنے کا کام کیا۔ برطانوی قومی رابطہ مرکز اب اس بات کی وضاحت کرے گا کہ آیا رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی گئی تھی یا نہیں۔

6. طریقہ کار سے متعلق
رضائی کمیشن
2006 میں نفاذ

7. رہنما اصولوں کی کارروائی
"برطانوی قومی رابطہ
مرکز کی پالیسیوں پر
(کمیونٹی راکٹ) کا نفاذ 2006ء
سے متعلق ریکارڈ میں کی ضرورت
کے اب میں" اپریل 2006ء

سبق نمبر 4

شکایت لکھنے کیلئے ہدایات



یہ رہنما اصول اس بارے میں کوئی ہدایت فراہم نہیں کرتے کہ کس طرح سے شکایت کو لکھا جائے، تاہم طریقہ کار کی رہنمائی کیلئے تیسرے مندرجہ ذیل معاملات کو نوٹ کرتی ہے جن پر شکایت موصول ہونے کے وقت قومی رابطہ مرکز توجہ دیتا ہے۔

- متعلقہ پارٹی کی شناخت اور معاملے میں ایگزیکیوٹو (قومی رابطہ مرکز معاملے کی مقبولیت کا تعین صرف شکایت اٹھانے والے فریق کی حیثیت کی بنیاد پر نہیں کرے گا)۔
- آیا کہ مہیا کی کئی معلومات رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کے دعوے کی تصدیق کرتی ہیں۔
- مزید قانون اور طریقوں کا تعلق
- کس طرح سے ایک جیسے معاملات دوسری ملکی اور بین الاقوامی کاروائیوں میں برتے جا رہے ہیں اور
- آیا کہ معاملے کی سوچ بچار رہنما اصولوں کی مقبولیت اور افادیت میں مدد دے گی۔

ذہن میں رکھیں کہ عمل کرنے کیلئے کوئی باقاعدہ پیلے سے بتایا گیا فارمولا نہیں ہے لیکن کچھ بنیادی عناصر ہیں جو کہ شکایت میں شامل ہونے چاہیں۔ اس باب میں اس بارے میں ہدایتیں ہیں کہ کیا شامل کرنا چاہیے۔ کچھ حصوں میں فرضی جملے بھی شامل کئے گئے ہیں تاکہ شکایت لکھنے میں آپ کی مدد کی جاسکے۔

1- آپ کی شناخت، جس میں رابطہ کئے جانے والا شخص، ادارے کا نام، پتہ، ٹیلیفون نمبر، ای میل نمبر اور ای میل شامل ہیں۔

2- قومی رابطہ مرکز کا نام اور جانے والا۔

کسی بھی مخصوص قومی رابطہ مرکز کے بارے میں معلومات تلاش کرنے کیلئے www.org/investment.org کی ویب سائٹ پر جائیں۔ قومی رابطہ مرکز کی لسٹ حاصل کرنے کے لئے ویب سائٹ کے اگلے ہاتھ پر کلک کریں۔ قومی رابطہ مرکز کی تفصیل حاصل ہوجانے کے بعد، OECD واقعہ یہ تجویز کرتا ہے کہ درستی کی تصدیق کے لئے آپ کو درخواست درج کروائیں اور اس کے علاوہ مخصوص قومی رابطہ مرکز کو شکایت متج کرانے کے لئے اضافی ہدایات بھی دیکھیں۔ مثال کے طور پر آسٹریلیائی قومی رابطہ مرکز شکایت کنندگان کو تجویز کرتا ہے کہ وہ ایک مخصوص فارم عمل کریں جو کہ اس لئے تیار کیا ہے۔

مثال کے طور پر، مسز ورن کک کے کینیڈین پیشکش کا ٹیکٹ پوائنٹ برائے ملٹی پھیل کاروباری اداروں کے لئے OECD کے رہنما اصول، شعبہ بین الاقوامی تعلقات، 125 Sussex Drive، روم 273-C6، اوٹاوا، انٹاریو، KIA OG2۔

3- اپنے آپ کو اور اپنے لکھائی کے مقصد کو بیان کیجئے۔

مثال کے طور پر: "ایک ڈور میں قائم شدہ ڈینٹا ڈائی کازر، ریٹین ایکولو جیکو ڈی ایٹیک (ڈی کو ائن) اور کینیڈا میں واقع فرینڈز آف دی آرٹھ/لیس آئیڈ وی ایجبرے اور مائیکل وایچ کینیڈا ("شکایت کنندگان") گزارش کرتے ہیں کہ کینیڈین پیشکش کا ٹیکٹ پوائنٹ یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ آیا ایسٹینٹ کارپوریشن ملٹی پھیل اداروں کے لئے رہنما اصولوں کے مندرجہ ذیل حصوں کی پیروی کرتا ہے اور کینیڈا کے "جوئن" پراجیکٹ جو کہ کوٹا پی کاؤنٹی، ایم پورٹو ہے، ایک ڈور میں واقع کے ضمن میں قرار دیا کہ مل بنا تا ہے۔

4- کینیڈا کے لئے شامل ان اسباق اور معیار کی لسٹ ہائیکس جن کی خلاف ورزی کینیڈا کر رہی ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ سرکاری متن یا نکل درست ہے، خطیہ تیسروں اور وضاحتوں کا مطالعہ فرمائیں۔ مثال کے طور پر: سٹیٹ نمبر III، پوائنٹ نمبر 4e اور 5c، جو کہ قواعد اور بائیسیت شراکتہ اداروں سے ان خفیہ معلومات کو چھپانے کے بارے میں ہیں جو کہ مندرجہ ذیل عناصر سے تعلق رکھتی ہوں (1) مادی اور پیلے سے بھانپ لئے گئے خدشے کے حوالہ (2) کاروبار میں دلچسپی رکھنے والوں کے بارے میں معاملات اور (3) کاروبار سے متعلق لوگوں کے ساتھ تعلقات

5- اپنے بارے میں متعلقہ پس پردہ معلومات فراہم کریں اور گیس میں اپنی دلچسپی کی وضاحت کریں۔

کوئی بھی دلچسپی رکھنے والی پارٹی شکایت درج کروا سکتی ہے۔ جیسے کہ کینیڈا کی سرگرمیوں سے متاثرہ فرقہ، دو ملازمین اور NGOs جو کہ کینیڈا کے اپنے ملک سے تعلق رکھتے ہوں اور ان لوگوں کی نمائندگی کرتے ہوں جو کہ میزبان ملک میں کینیڈا کی سرگرمیوں سے متاثر ہوں۔

مثال کے طور پر: "آج تک NGOs ان فرقوں کے ساتھ کام کرتے ہیں جو کہ کینیڈا کی سرگرمیوں سے متاثر ہوتے ہیں یا یہ کہ NGOs کسی پروجیکٹ اور کسی کی جگہ پر بڑھاوا دے رہے ہیں۔

- 6- کھپنی کے کاروباری ذمہ لگے اور جانے وقوع کے بارے میں پلس پروہ متعلقہ معلومات فراہم کریں۔
مثال کے طور پر: "کھپنی کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے اور وہ کہاں کام کر رہی ہے۔ کھپنی کس کی ملکیت ہے اور کس کے ذریعے سنبھالی جا رہی ہے۔"
- 7- الزام شدہ خلاف ورزیوں اور آج تک ہوئی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کریں۔
کھپنی پر عائد الزام شدہ خلاف ورزیوں کی تفصیل کی وضاحت کریں (کیا، کب، کہاں اور کون ملوث تھا)۔ NGOs کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ معلومات میں (معاون شواہد) اور معلومات قابل حیثیت اور قابل اعتماد ہیں اور بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ شکایت کنندگان کو معلومات کی فہم اور مہارت حاصل ہے۔ جہاں تک ممکن ہو معاملات کی وضاحت کرتے ہوئے جامع رہیں۔
اور ضروری معلومات فراہم کریں تاکہ قومی رابطہ مرکز اور قارئین مکمل طور پر مسئلے کو سمجھ سکیں۔
تمام معاون دستاویزات شکایت کے ساتھ وابستہ کرنے کے بجائے ان کی نقل فراہم کریں مثلاً (مطالعہ اخبار، خطوط وغیرہ)۔
اگر معاملات سپلائی چین کے بارے میں ہیں تو انہیں تفصیل سے بیان کریں۔ خاص طور پر کمپنیوں کے باہر تعلقات، مثال کے طور پر سپلائرز کی مجموعی پیداوار کی کتنی فیصد کھپنی کیلئے ہے؟ کیا کھپنی اور سپلائرز کے درمیان کوئی طویل المدت معاہدہ ہے؟ کھپنی کی مارکیٹ پر پیش کیا ہے اور وہ کس طرح سے سپلائرز کی پیداوار سے تعلق رکھتی ہے؟ NGOs کیلئے ہر وقت یہ ممکن نہیں ہو سکتا کہ سپلائی چین کی درست نوٹس کا اندازہ کر سکیں۔
مثال کے طور پر سپلائرز کی تعداد اور سپلائرز سے خریدی ہوا مقدار کا حصہ۔ چینی زیادہ معلومات آپ مہیا کر سکیں اتنا ہی بہتر ہے۔ تاہم معلومات کی کمی کو آپ کو شکایت درج کروانے سے روکنا نہیں چاہیے، کیونکہ کھپنی کی سپلائی چین کے بارے میں کچھ معلومات کا پتہ چلانا ناممکن بھی ہو سکتا ہے۔ سپلائی چین کے بارے میں متعلقہ شق/معلومات/مضمون سبق نمبر 10 اور 11 میں ہیں۔
- 8- کھپنی کے ساتھ کسی سائبیڈر ایبلٹ، دوسرے متعلقہ ماسٹرن اور اداروں کی تعریف کریں۔
کھپنی کے ردعمل کے بارے میں بھی معلومات شامل کریں۔ مثال کے طور پر اس بات کی بھی وضاحت کریں کہ کس طرح کھپنی کے ساتھ براہ راست رابطہ کرنے کی سائبیڈر کوششیں ناکام ہو گئیں۔ NGOs کے لئے سختی کے ساتھ ہدایت ہے کہ کلیدی ترقی کے بارے میں معلومات کا ریکارڈ رکھیں، جیسا کہ خطوط کی کاپی یا کھپنی گئی اور موصول کی گئی ای میلز، میٹنگز (بشمول شرکا اور دستاویز) وغیرہ۔
- 9- اگر مہیا کی گئی معلومات جیسا کہ افراد کا نام، شہادت کے ذرائع اور کوئی دستاویزات ایسی ہوں جو کہ کھپنی کے ساتھ باقی نہ جا سکتی ہوں تو نوٹ کریں۔
کچھ کیسز میں یہ بات اہم ہو سکتی ہے کہ افراد کے نام خفیہ رکھے جائیں تاکہ انسانی واقعات سے بچا جاسکے۔ قومی رابطہ مرکز کو چاہئے کہ خفیہ معلومات کو حوالے کرنے سے پہلے واضح اور ٹیکسٹور طور پر تحریر کرے۔
- 10- اگر یہ بات حکمت عملی سے متعلق قابل فہم یا قابل عمل ہے، تو اپنے مطالبات کی وضاحت کریں، جن میں یہ بات بھی شامل ہو کہ آپ کے خیال میں کھپنی کو اس مسئلے کے حل کیلئے کیا کرنا چاہیے۔
کچھ کیسز میں یہ بات سمجھنا ناممکن کارآمد ہو سکتا ہے کہ آپ کے خیال میں شکایت میں اٹھائے گئے مسئلے کے حل کے لئے کھپنی کو کیا کرنا چاہئے۔ اگر ایسا ہو تو جہاں ممکن ہو اپنے نظریے پر قائم رہیں۔ دوسری صورت میں یہ بہتر ہوگا کہ کس منظور ہونے کے بعد قومی رابطہ مرکز اور کھپنی کے ساتھ اس بات پر گفت و شنید کی جائے۔ تاہم اس کا دارو مدار حالات پر ہے۔ مثال کے طور پر یہاں یہ بھی موزوں ہو سکتا ہے کہ انتظار کیا جائے اور دیکھا جائے کہ کھپنی ان خلاف ورزیوں پر کیا ردعمل دکھاتی ہے جن کا الزام آپ نے اپنی شکایت میں لگایا ہے۔
- 11- قومی رابطہ مرکز کے بارے میں اپنی توقعات کی وضاحت کریں۔
اس بات کو تفصیل سے بیان کریں کہ قومی رابطہ مرکز کسی ایسے طریقے سے آپ کے کیس کو حل کرے جو کہ عملی طور پر منصفانہ، بروقت اور شفاف ہو۔
مثال کے طور پر: شکایت کنندگان گزارش کرتے ہیں کہ ڈیجیٹل نیشنل کامیونٹ پوائنٹ یہ اخذ کرے کہ آیا رائل ڈیج (شیل) نے OECD کے رہنما اصولوں برائے ملٹی نیشنل اداروں کے مندرجہ بالا حصوں کی خلاف ورزی کی ہے جو کہ تخلیق ایگزیکٹو انویسٹمنٹ کمپنی "دھپن" کے ضمن میں ہیں۔ چنانچہ وہ شکایت میں اٹھائے گئے معاملات کے حل کیلئے تجویز پیش کرتے ہیں۔

12۔ شکایت کے ساتھ منسلک کی جانے والی چیزوں کی لسٹ مہیا کریں۔

وابستگی کی گئی ہر دستاویز پر حوالے کی سہولت کے تحت نمبر یا حروف تہجی تحریر کریں۔

مثال کے طور پر، "ضمیر الف" یا "ضمیر 1" اور جس طرح کہ شکایت میں ہر ضمیر کا حوالہ دیا جائے گا تو اس کے متعلق مخصوص ملامت بھی بنا لیں۔

13۔ شکایت کے اگر کوئی دوسرے وصول کنندہ ہیں تو ان کے نام تحریر کریں۔

دوسرے وصول کنندگان میں جو لوگ شامل ہو سکتے ہیں وہ میزبان ملک کے افسران/حکام، آبائی وطن، دوسرے ادارے، OECD واقع اور دوسرے NGOs ہو سکتے ہیں۔ OECD واقع کو info@oecdwatch.org پر بھیجوا لیں۔ یہ بھی تجویز کیا جاتا ہے کہ مزدوروں کے معاملات سے متعلق دستاویز کی کاپی tuac@tuac.org پر بھیجوا لیں۔

دستاویزات کی زبان اور ترجمہ: شکایت ہمیشہ وصول کرنے والے قومی رابطہ مرکزی زبان میں لکھی جائے۔ اگر شکایت متعدد حکومتوں کے ساتھ درج کروائی جائے، تو اسے اس زبان میں لکھنے کے بارے میں سوچیں جو کہ تمام قومی رابطہ مراکز کے لئے قابل فہم ہو۔ تاہم اگر کسی دوسری زبان میں شکایت لکھنا یا شواہد فراہم کرنا آپ کیلئے کافی پیچیدہ ہو تو شکایت اور شواہد اپنی ہی زبان میں جمع کروائیں اور یہ بات ذہن میں رکھیں کہ شکایت کا ترجمہ نہ کرنا آپ کے لئے انسانی تاحیر کا باعث ہو سکتا ہے۔ مزید برآں، شکایت کنندگان کو قومی رابطہ مرکز اور کھپنی سے پوچھ لینا چاہئے کہ کیا وہ اپنی تحریر شدہ دستاویزات کا ترجمہ کریں، اگرچہ عملی طور پر ایسا کچھ بھی نہیں جو انہیں اس گزارش کی تکمیل کیلئے مجبور کرتا ہو۔

سبق نمبر 5

نمیا میں پہلے جزوی معدنیات سے متعلق شکایت



قدریہ کے خلاف کہیں کا حوالہ اکثر ابتدائی کامیابی کی داستان کے طور پر دیا جاتا ہے جبکہ شکایت متاثرہ مطلقوں کے لئے طوس تہہ بلیاں لے کر آتی ہے۔ اس کہیں کا مطلق زیمبیا کے معدنی علاقوں میں طویل مدت سے زبردستی قابض مطلقوں اور گرامیہ اداروں سے ہے۔ پچھلے قدریہ کی ذیلی کھٹی موبائی متاثرہ مطلقوں سے بات چیت کے لئے تیار نہیں تھی اور اس بات کی دشمنی دے چکی تھی کہ وہ تہہ بلیاں کی بزور طاقت بے دخلی کیلئے زیمبیا کی آرمی کی مدد حاصل کرے گا۔ شکایت کے جواب میں موبائی طاقت کے زور پر کان کی زمین سے بے دخلی کی دشمنی واپس لینے پر اور ایک اداریہ نوآبادیاتی پروگرام کے تحت دولتہ جنگ کی مدد سے دوبارہ مذاکرات شروع کرنے پر تیار ہو گیا۔

بلیک ہیل
294 نظر علاقہ بلیک ہیل
6E6 KIP کارپوریشن
613-237-5286, 513-237-0524 فون
www.oxfam.ca



جولائی ۲۰۰۱ء
مسٹر ورن کک کے
شعبہ خارجہ امور اور بین الاقوامی تجارت
125 نکیس ڈارم، Rm.C6-273
۱۱۱۵۱۱، ۱۱۱۵۱۱، ۱۱۱۵۱۱
OG2

ڈیر مسٹر کک،

میں آپ کو یہ خط OECD کے رہنما اصولوں پر رائے پیشی ادارے کے تحت کینیڈا کے قومی رابطہ مرکز سے رابطے کے تحت لکھ رہا ہوں۔ آکسفام اور اس کے شرکاء اداروں کا موقف ہے کہ کھٹی موبائی کارپوریشن، جو کہ کینیڈین کھٹی کے پچھلے قدریہ کی ملکیت ہے، نے ان رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے۔

مارچ 2007ء میں پچھلے قدریہ اور مسٹر لینڈ میں واقع ٹھیکو رائٹ پیشی AG نے موبائی میں زمینیں منظم کاری کی کانوں (Zccm) میں 10 فیصد شراکتی رقم کو برقرار رکھتے ہوئے 90 فیصد سود حاصل کیا۔ اس خط کے ساتھ جڑی ہوئی دو چھپر پورٹس بھی ہیں۔ آکسفام کی 1998ء کی رپورٹ برائے نیپیا کا رپورٹ پر زمین کی ملکیت کے عدم تعلق سے اکتھاس جو کہ حالیہ تنازع کے پس منظر سے متعلق کچھ وضاحت اور زمینیں پیشی لینڈ انٹرنیشنل کی حالیہ فیہ جاپات کے کچھ حصے کی معلومات جو کہ سویڈن کا رپورٹ صوبے کی کان کی زمین پر اثر انداز مطلقوں کی کشیدہ صورتحال کے متعلق ہے فراہم کرتا ہے۔ اثر انداز مطلق جن میں کہ زیادہ تر کان کن ہیں اور (ZCCM) کے طویل مدت تک کرایہ دار ہے ہیں موبائی کی جانب سے طاقت کے بل پر بے دخلی سے خوف زدہ رہے ہیں۔

کھٹی نے متاثرہ مطلقوں کے نمائندوں اور NGOs سے ملنے اور ان صورتحال اور دعوؤں پر بحث کرنے سے انکار کر دیا جو کہ معاملے کو پیئر گوڈنٹ آفیسر، کارپوریشن صوبے کے مستقل جیک جی کے سپرد کرنے کے بارے میں تھے۔ آکسفام اور کارپوریشن کے شرکاء ادارہ NGOs دیکھتے ہیں کہ موبائی کی حساس علاقوں میں OECD کے رہنما اصولوں کی بیرونی کرنے میں ناکام رہا ہے۔ موبائی کا کھلا کارپوریشن (جو کہ ایک ایگرو میکان کی ملکیت ہے) عالمی بینک کی نوآبادیاتی جاپات 4:30 کی تعمیل نہیں کرتا۔ اس طرح سے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ OECD کے رہنما اصولوں کی عام پالیسیوں کے متعلق جاپ کے جی آر ایف فیہ کی خلاف ورزی کرتا ہے، جو کہ کھٹیوں کو پابند کرتا ہے کہ وہ اس طریقے کے تحت جو کہ میزبان ملک کی بین الاقوامی ذمہ داریوں اور کھٹیوں سے مطابقت رکھتا ہوں لوگوں کے حقوق کی حفاظت کریں جو کہ اگلی سرگرمیوں سے متاثر ہوتے ہیں۔

متاثرہ مطلقوں، NGOs اور دوسرے نمائندوں سے بات چیت سے انکار کر کے موبائی اس ادارے اور جس معاشرے میں وہ کام کر رہا ہے ان کے درمیان مجھ سے اور باہمی اتحاد کا رشتہ پر جان چھانے میں ناکام رہا ہے۔ باب فیہ جنرل پالیسی میجر آرگراف نے

موبائی باب فیہ ۱۱ میں انکشاف سے متعلق تھوڑی بات کی بھی خلاف ورزی کرتا نظر آتا ہے، اس طرح سے کہ وہ ان لازمی معلومات کو ظاہر کرنے میں ناکام ہو گیا جو کہ سوال اٹھانے کے مطلقوں کی ذمہ داریوں اور شہروں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ موبائی کو ابھی بھی ان مطلقوں سے جو کہ براہ راست ادارے کی، حوالہ دینی صحت اور حفاظت کی پالیسی اور ان کے نفاذ سے متاثر ہوئے ہیں ایک سوڑ اور بروقت رابطے اور مشاورت کی ضرورت ہے۔ (صفحہ ۸)

زمین کی غیر مساوی تقسیم افریقہ کے بہت سے علاقوں میں ایک سمیر مسئلہ ہے۔ ہم اس اثرام پر بہت زیادہ پریشان ہیں کہ موبائی نے زبردستی قبضہ کرنے والوں کو زمینیں آرمی کو ہاروا کر طاقت کے زور پر بے دخلی کی دشمنی دی۔ اس قسم کے اندیشے بھی پائے جاتے ہیں کہ ایک بار اگر انکیشن ختم ہو گئے تو تصدقہ راستہ استوار ہو جائے گا۔

ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ اب کینیڈین اور سوئس قومی رابطہ مراکز کی جانب سے ایک مٹھ کاروائی موبائی کو مذاکرات کی تعمیل تک لانے اور ایک ویرینڈے کے پراسن اور مصفاہ عمل میں مددگار ہو سکتی ہے۔

میں آپ کی طرف سے جواب پائے اور اس کاوش کی امید کرتا ہوں کہ آپ پچھلے قدریہ کو اگلی ذمہ داریوں کی یاد دہانی کرواتے ہوئے اس معاملے کے پراسن عمل میں تعاون کریں گے۔

آپ کے مطلق
جون کک
پروگرام منیجر

سبق نمبر 6

گلوبل سلوشنز لمیٹڈ آسٹریلیا پرائیویٹ لمیٹڈ کے کیس کا مطالعہ



منظر پیش کرنا

اس کہیں کا مطالعہ گلوبل سلوشنز لمیٹڈ (آسٹریلیا) پرائیویٹ لمیٹڈ کے خلاف شکایت کا جائزہ پیش کرتا ہے تاکہ رہنما اصولوں کے شکایتی نظام کی افادیت کو ایک آلکار کے طور پر جانچا جاسکے اور اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ کمپنیاں بین الاقوامی انسانی حقوق کے قوانین کو اپنی پالیسیوں اور کارروائیوں میں استعمال کرتی ہیں۔ سال 2000 میں رہنما اصولوں کی اشاعت کے بعد یہ آسٹریلیا میں اٹھایا جانے والا پہلا کیس ہے۔ اس شکایت کو گلوبل سلوشنز لمیٹڈ آسٹریلیا کی لازمی نظر بندیوں اور اس کی آزاد خبروں کے بعد جو کہ حالیہ کاروائیوں کے خلاف تھے عوام کی چھان بین کے تحت درج کیا گیا۔

فریقین:

تین ممالک سے پانچ NGOs نے گلوبل سلوشنز لمیٹڈ (GSL) کے خلاف یہ شکایت درج کی کہ ان گروہوں میں شامل ہیں آسٹریلیا میں موجود آسٹریلیا کی انسانی حقوق کی کاؤنسل (HRCA) چلڈرن آڈٹ آف ڈیٹنشن (غیر نظر بند نیچے) اور براؤن ہڈ آف سینٹ لارنس (BSL) برطانیہ میں موجود رائٹس اینڈ اکاؤنٹبلٹی ان ڈیولپمنٹ (RAID) اور سوئٹزر لینڈ میں موجود بین الاقوامی کمیشن آف ہیومن رائٹس (ICJ) کا روائی کے تمام حصے، شکایت کنندگان سے اور ۴ دوسرے افراد سے بھی ماہرانہ معلومات اور مشورہ حاصل کیا۔ گلوبل سلوشنز لمیٹڈ (آسٹریلیا) پرائیویٹ لمیٹڈ (GSL) برطانوی ماورائی کمپنی گلوبل سلوشنز لمیٹڈ کی مکمل طور پر اپنی اور آسٹریلیا کی ملی کمپنی ہے۔ گلوبل سلوشنز لمیٹڈ آسٹریلیا کے پارٹنر آف انٹرنیشنل اور ملٹی نیشنل انٹرنیشنل (DIMA) سے ایک معاہدے کے تحت انٹرنیشنل میں تاخیر کی سہولت کیلئے کام کرتی ہے۔ اس قسم کے بہت سے تاخیری مراکز آسٹریلیا کے دور افتادہ علاقوں میں واقع ہیں۔

شکایت کی تفصیلات:

شکایت جون 2005 میں آسٹریلیائی قومی رابطہ مرکز (NCP) میں درج کروائی گئی اور برطانوی قومی رابطہ مرکز کو اس کا حوالہ OECD انویسٹمنٹ کمیٹی کے رابطہ مرکز کو جس میں سالانہ اجلاس کے موقع پر دیا گیا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ گلوبل سلوشنز لمیٹڈ (GSL) نے انسانی حقوق اور صارفین کے مفاد سے متعلق رہنما اصولوں کی شرطوں کی خلاف ورزی کی تھی۔

- بچوں کو حراست میں رکھنا، 1989 کے بچوں کے حقوق کے کنونشن کی اور 1996 کے بین الاقوامی کنونشن برائے شہری اور سیاسی حقوق کی خلاف ورزی کی سازش تھی۔ خاص طور پر جہاں پر حراست میں رکھنے کی کوئی قانونی حد مقرر نہ تھی۔
- GSL کی جانب سے بیانہ تلاش کرنے والوں کی نظر بندی کی خفیہ رضامندی اور حراست میں رکھے گئے لوگوں کی ایک غیر معینہ اور آمرانہ حراست کی سازش کا دور 1996 کے بین الاقوامی کنونشن برائے شہری اور سیاسی حقوق کے آرٹیکل 9 اور بین الاقوامی انسانی حقوق کے اعلان کی خلاف ورزی ہے۔ مزید برآں اس الزام اور 1951 کے مہاجر کنونشن کے آرٹیکل 31 کے تحت اس حکومت کی حیثیت تعمیری ہے۔
- گلوبل سلوشنز لمیٹڈ نے موزوں طور پر حراست میں رکھے گئے لوگوں کے انسانی حقوق کی تعظیم نہیں کی جو کہ اس کے آسٹریلیائی انٹرنیشنل کی سہولتیں مہیا کرنے کے دوران حراست میں رکھے گئے:
- اپنی کاروائیوں کے بارے میں غلط بیانی سے کام لینے پر جو کہ "دھوکہ دہی، گمراہی، فریب اور بے ایمانی پر مشتمل تھیں، اور یہ بے بنیاد دعویٰ کرنے پر کہ ان کی کاوشیں اور طریقے انسانی حقوق کے بہترین مفاد میں ہیں۔

● "چنانچہ یہ نتیجہ اخذ کرنا بالکل مقبول ہے کہ گلوبل سلوشنز لمیٹڈ نے انٹرنیشنل کی سہولتوں کے پیچھے کے طور پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا ارتکاب کیا یا اس میں شمولیت اختیار کی۔"

● یہ بات واضح ہے کہ GSL (آسٹریلیا) جان بوجھ کر ایسے معاہدے میں شامل ہوئی کہ جب آسٹریلیائی گورنمنٹ کی جانب سے جائے پناہ تلاش کرنے والوں کی سرکاری نظر بندی اور بچوں کی نظر بندی پہلے ہی سے انسانی حقوق کی تنظیموں جن میں انسانی حقوق اور مساوی مواقع کمیشن اور آمرانہ نظر بندی پر اقوام متحدہ کی کام کرنے والی جماعت شامل ہے۔ (شکایت کنندگان)۔

شکایت درج کرنا:

جب شکایت درج کی گئی، تو شکایت کنندگان نے ایک پریس ریلیز جاری کی جو کہ میڈیا کی جانب سے خاطر خواہ توجہ حاصل کرنے کا باعث بنی اور اس کا اختتام آسٹریلیئن پارلیمنٹ میں اٹھائے گئے سوالات پر ہوا۔ درج کردہ تفصیلات قابل حیثیت اور قابل اعتماد تھیں اور آزاد ذہنوں کے تظہیر مند رپورٹرز اور معاہدہ شواہد پر مشتمل تھیں:

- آسٹریلیائی انسانی حقوق اور مساوی مواقع کے کمیشن کی رپورٹ با عنوان، "دی نیشنل ایگوائزری ان نو چیلڈرن ان امیگریشن ڈیپارٹمنٹ رپورٹ" (زیر حراست بچوں کے بارے میں قومی ایگوائزری رپورٹ)۔
 - اقوام متحدہ کی فعال جماعت برائے آمرانہ حراست کی رپورٹ اور
 - اقوام متحدہ کے کمیشن برائے انسانی حقوق کے ڈائریکٹر اور چیف کے ریجنل ایڈوائزر آراین جھاگوتی کی رپورٹ۔
- قومی رابطہ مرکز نے رپورٹ کی وصولی کی اطلاع اس کے موصول ہونے کے سات دن بعد ہی اور ارادہ ظاہر کیا کہ ابتدائی جانچ پڑتال 3 ماہوں کے اندر شروع کی جائے گی۔ اس جانچ پڑتال کیلئے جو طریقے قومی رابطہ مرکز نے منتخب کئے وہ واضح طور پر بتائے گئے اور فریقین کی جانب سے سمجھے گئے۔ یہاں بات کا واضح اظہار تھا کہ قومی رابطہ مرکز ایک باوقار اور شفاف عمل کی جو مملکت کو اپنا ہے۔
- ابتدائی جانچ پڑتال کی مدت کے دوران، شکایت کنندگان (اور NGO کے نامزد کردہ ماہرین) معاملات پر گفت و شنید کی وضاحت اور قومی رابطہ مرکز کو اس بات پر قائل کرنے کیلئے ملے کہ رہنما اصولوں کا حتمی نظام آسٹریلیائی گورنمنٹ کی پالیسی برائے سرکاری حراست پر سوال اٹھانے کیلئے نہیں ہے۔ قومی رابطہ مرکز کے دعوت نامے پر شکایت کنندگان کو گلوبل سلوشنز لمیٹڈ کی طرف سے رہنما اصولوں کی پیش کردہ خلاف ورزیوں کے بارے میں شخصی شواہد مہیا کرنے کیلئے مدعو کیا گیا۔ شکایت کنندگان نے مندرجہ ذیل شواہد فراہم کئے۔

- اضافی آزاد ذہنیں (پالمر تفتیش کی معلومات، ایسٹرنیٹس انٹرنیشنل کی رپورٹ، "دی ایمپکٹ آف انڈیفرنٹ ڈیپارٹمنٹ" (غیر معینہ مدت کیلئے حراست کا تاثر)۔ آسٹریلیائی حکم کے مطابق حراست کے دور کی تبدیلی کیلئے کیس اور مصنف کی مجموعی رپورٹ
- مہاجرین کے دکاندار اور برادری کی جانب سے نظر بندی مراکز کے معائنے کیلئے آنے والوں کے تجربات اور مشاہدات اور
- GSL/DIMA کے معاہدے اور ضمانت مہیا کرنے کیلئے ضروریات

قومی رابطہ مرکز کی ابتدائی جانچ پڑتال نے اس بات کی تصدیق کی کہ شواہد شکایت کی مزید تفتیش کیلئے جواز مہیا کرتے ہیں۔ تاہم قومی رابطہ مرکز نے اس بات کا یقین کرتے ہوئے کہ وہ ان زیر بحث معاملات سے نہیں بنے گا جو کہ ادارے کی کاروائیوں کی صورت حال کا یقین کرنے کیلئے حکومت کی جانب سے انسانی حقوق کے معیار کی تکمیل سے متعلق ہیں طریقہ کار پر ایک حد مقرر کر دی۔

- قومی رابطہ مرکز کیلئے یہ غیر موزوں ہوگا کہ شکایت کے صرف ان حصوں کو تسلیم کرے جس میں آسٹریلیائی حکومت کے حکم کے مطابق نظر بندی کی پالیسی کے بارے میں خطاب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔۔۔ کبھی بھی صرف ضمنی مواد میں دی گئی معلومات اور عوامی ذرائع کی بنیاد پر میں مزید معاملات پر غور و فکر کیلئے تیار نہیں ہوا کہ براہ راست GSL کے کردار اور ان اختیارات سے متعلق تھے جن پر رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کا الزام تھا۔۔۔ میں شکایت کنندگان کو مخصوص مثال کے طریقہ کار کے اگلے مرحلے میں شریک ہونے کی دعوت دیتا ہوں تاکہ کچھ حد تک GSL کی ان کاروائیوں کا اندازہ کیا جاسکے جو مشاہداتی طور پر ان پابندیوں پر پورا اترنے میں ناکام رہی ہیں جو کاروباری اداروں پر رہنما اصولوں کی جانب سے عائد کی گئی ہیں۔

شکایت کے عمل کی پوری مدت کے دوران، شکایت کنندگان نے GSL کی ان ذمہ داریوں کو برقرار رکھا کہ دو گنا نڈا انڈیکس کے بین الاقوامی اطلاق کے تحت انہیں سمجھیں، اپنائیں اور بین الاقوامی قوانین اور انسانی حقوق کی قدروں کو رائج کریں۔ انہوں نے رہنما اصولوں کے نفاذ سے متعلق ان معاملات کو بھی اجاگر کیا جو کہ اس وقت اٹھتے ہیں جب عوامی اور نجی شرکاء اریاں ٹی بیٹھیں کاروائیوں کا باعث بنتی ہیں۔

9 OECD کی رپورٹ، 2005ء
 10 ویب، 17 اگست 2005ء
 11 ایٹا
 12 ایٹا
 13 شکایت کنندگان، ANCP، 2005ء

◉ ”شکایت کنندگان نے اس بات کا باضابطہ اعلان کیا کہ ایک ملٹی نیشنل ادارے کے طور پر OECD کے رہنما اصولوں کی پاسداری کے مطابق عمل کرنے کی رضامندی کے بعد، GSL رہنما اصولوں کی جانب سے بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیار کی تعمیل کا پابند ہو جاتا ہے، چاہے قومی حکومت کی حیثیت کچھ بھی ہو۔ یہ بات GSL کیلئے رہنما اصولوں کے مطابق کاروائیوں کیلئے نہ ہی کافی اور نہ ہی مطابق ہے کہ وہ بین الاقوامی انسانی حقوق کی قدروں کی تعمیل سے متعلق صرف قومی حکومت کے نظریات پر اتفاق کر لیں۔ (شکایت کنندگان)۔

◉ اس سے عوامی ذاتی شراکتداری اور OECD کے رہنما اصولوں کے نفاذ کا معاملہ اٹھتا ہے۔ DIMA کے حکم سے اور پالیسیوں کا نفاذ GSL کو اس سازش کا ذمہ دار نہیں ٹھہراتا اگرچہ خلاف ورزیاں اس نفاذ کے نتیجے میں سامنے آئی ہوں۔ اس کیس میں اگرچہ اس مرحلے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ذمہ داری کی عدم تعمیل جو کہ عوامی ذاتی معاہدوں / انتظامات کے نتیجے میں عمل میں آئی نمایاں طور پر رہنما اصولوں کے نفاذ میں حائل ہوتی ہے۔ اگر کاروباری ادارے حکومتی معاہدوں کی رضامندی اور قومی قوانین کی تعمیل کی خاطر انسانی حقوق سے متعلق عملی ذمہ داریاں منتقل کرنے کا چاہتا کرے۔ (شکایت کنندگان)۔

کیس کا آگے بڑھنا

ایک مرتبہ جب مخصوص مثال تسلیم کر لی گئی تو (GSL) نے سوچا لیکن اس بات کو منتخب کیا کہ کوئی قانونی مشورہ حاصل نہ کیا جائے، اور قومی رابطہ مرکز کے ذریعے دونوں فریقوں کے مابین کافی حد تک معلومات کا تبادلہ ہو جس میں کہ GSL کی جانب سے شکایت میں اٹھائے گئے الزامات کے مقابلے کیلئے پالیسیاں، معاہدے کا سودہ، رہنما اصولوں اور معاہدے سے متعلق رضامندی شامل تھیں۔ نتیجے میں جو بات سامنے آئی وہ مختلف ملکوں اور علاقوں کے شکایت کنندگان اور برادری کے ماہرین کے مابین ایک طویل تصدیق اور اتفاق رائے کا عمل تھا۔

معلومات کا یہ تبادلہ فورنگر کے اجلاس کا پیش خیر تھا۔ اگرچہ کہ یہ کافی وقت لینے والا عمل تھا لیکن اس نے ایک کامیاب فورنگر میں مدد کی کیونکہ دونوں فریقین نے پہلے سے ہی تبادلے کے نتیجے میں اور طویل مواد کا مطالعہ کر لیا تھا۔ آغا سے ہی شکایت کنندگان نے یہ بات سمجھ لی تھی کہ فورنگر کے مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے سب سے زیادہ موثر اور تیز تر فورم ہے۔ GSL کی شرکت کیلئے آمادگی اور قومی رابطہ مرکز کا سہولت فراہم کرنا کیس کے مجموعی نتائج میں تصدیق رہا ہے۔

◉ ہمارا مقصد بین الاقوامی انسانی حقوق کی قدروں کی پاسداری کی حوصلہ افزائی کرنا اور رہنما اصولوں کے نفاذ اور حساب کے ذریعے کاروباری اداروں کی سماجی ذمہ داری کو بڑھانا ہے اور GSL کی ان انتظامی سرگرمیوں کی اعانت کرنا ہے جو کہ نظر بندی میں رکھے گئے لوگوں کے انسانی حقوق کی خیر خواہی اور بحالی سے متعلق ہیں۔ (شکایت کنندگان)

قومی رابطہ مرکز نے آغا سے ہی اس بات کی وضاحت کر دی تھی کہ وہ ایک ایسے فورنگر کے طریقے کی تلاش میں ہے جو کہ دونوں فریقین کیلئے ایک مذاکراتی حل پر پہنچنے کا موقع فراہم کرے۔ قومی رابطہ مرکز نے معاملات کی ایک رضامندانہ فہرست تیار کی (جو کہ شکایت اور فریقین کے درمیان معلومات کے تبادلے کے ذریعے تیار کی گئی تھی) تاکہ فورنگر کے ایجنڈے کی بنیاد قائم کی جائے اور دونوں فریقین کو مدعو کیا تاکہ وہ اس ایجنڈے پر تبصرہ کریں اور گفت و شنید کیلئے معاملات کو توثیق دیں۔

◉ جب شکایت کنندگان یہ دیکھیں گے کہ کچھ معاملات دوسروں کے مقابلے میں زیادہ ترجیح رکھتے ہیں تو میں نہیں سمجھتا کہ یہ GSL کی شمولیت کیلئے ایک موزوں عمل ہے۔ ہمارے لئے سارے اٹھائے گئے معاملات اہم ہیں۔ یہ بات بعید از قیاس ہے کہ ہم ایسی تجاویز پر کوئی تازہ کٹھرا کریں گے جو کہ GSL شکایت کنندگان معاملات کی ترجیح سے متعلق پیش کریں گے۔

ایک مرتبہ جب فورنگر پر رضامندی ہو جاتی ہے تو شکایت کنندگان حکمت عملی سے متعلق اپنی منصوبہ بندی شروع کر دیتے ہیں۔ ایسی عملی تجاویز پیش کی جاتی ہیں جو کہ GSL کی کاروائیوں کو موضوع اور انسانی حقوق کی قدروں کی سمجھ اور نفاذ کو فروغ دے سکیں۔ ایک ابتدائی بیان تیار کیا گیا جس کے ذریعے شکایت کنندگان کے شکایت کے دائرہ کار کو محدود کئے جانے کے بارے میں موقف کو بیان کیا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ اس عمل سے انجمنیت کے ساتھ وابستگی کی یقین دہانی اور یہ پابندی کہ دونوں طرف کے مسائل کو تسلیم کیا جائے گا لیکن بین الاقوامی معیار کے مطابق حل تلاش کیا جائے گا۔

فریقین کے درمیان رابطہ:

قومی رابطہ مرکزی جانب سے ملاقات کو اسل بنا یا گیا اور جو کہ سیکسیر 11 میں تقریباً ساڑھے چار گھنٹے تک جاری رہی۔ GSL نمائندگی ان کے خواہی امور کے سببک ڈائریکٹر اور ڈائریکٹر کی جانب سے کی گئی۔ شکایت کنندگان کی نمائندگی HRCA، BSL اور KJL نے کی۔ کسی پارٹی کی طرف سے دکھا، گوشاں نہیں کیا گیا۔ طے شدہ ایجنڈے سے لے گفٹ شنید کیلئے بنیاد فراہم کی تاہم مختلف معاملات پر ایک گھنٹہ اور سبھ دارمہاٹے کیلئے کافی ٹیبل پائی گئی۔ رابطے کا دورانیہ کافی حد تک کامیاب رہا، کیونکہ زیادہ تر رضامندی کے معاملات سماش کرنے پر اور مذاکرات کے نتائج کی دستاویزات بنانے پر رہی۔ گفٹ و شنید کے قیمتی وقت کو نئے معاملات اور مواد کو بچھتے پر ضائع نہیں کیا گیا۔

نتائج اور سیکھے گئے سبق:

اس شکایت کو مفید نتائج حاصل ہوئے اور یہ بات واضح طور پر ثابت ہوئی کہ رہنما اصولوں کے شکایتی نظام کے تحت شکایت درج کروانے سے کیا فائدہ حاصل ہوتے ہیں، ہاں جو اس کے کہ اس کیس میں شکایت کے دائرہ کار پر پابندی عائد کی گئیں یہ بات ممکن تھی کہ ایک کامیاب رابطہ ممکن بنا یا جائے اور ان پہلوؤں کی کھوج لگائی جائے جہاں GSL امتیاز رو اور رکھ سکتا ہو یا انتخاب کر سکتا ہو اور ان طریقوں کا مشاہدہ کیا جائے جو کہ اس بات کو یقینی بنا سکیں کہ کاروائیاں انسانی حقوق کی حدود کے اندر رہ کر کی گئیں ہیں۔ ابتدائی مرحلے سے ہی قومی رابطہ مرکزی جانب سے اس عمل کو اسل بنا یا گیا تاکہ شکایتی نظام کا نتیجہ "چیتنے والوں" اور ہارنے والوں کے طور پر سامنے نہ آئے۔ دونوں فریقوں کی طرف سے ایک غیر مخالف بات چیت اور شرکت کی حوصلہ افزائی اور غیر مقدم کیا گیا۔ شکایت کنندگان کی تباہی پر مشتمل عملی حلوں پر رضامندی ظاہر کی گئی اور انہیں دستاویزی شکل دی گئی۔ ایک اہم ترین بات بہتر GSL کی جانب سے بیرونی انسانی حقوق کے ماہرین اور برادری کے نمائندوں کے بہتر کردار کو ان میدانوں کے لئے قیمتی بنانا تھا جو کہ مسئلے کی تربیت بھرائی، حساب کی جانچ پڑتال اور برادری کی مشاورتی کمیٹی سے متعلق تھے۔ اس طرح سے شفافیت اور احتساب میں بہتری آئی، انسانی حقوق کے ضابطوں کی تعمیل کی نگرانی میں مدد ملی اور آخر میں حراست میں رکھے گئے لوگوں کے حالات میں بہتری آئی۔ شکایت کنندگان نے مختلف معاملات، ان کے کلیدی اصولوں اور مقاصد پر سمجھوتہ کرتے ہوئے ایک عملی نظریہ اپنایا۔

ایک مزید اہم نتیجہ قومی رابطہ مرکزی دونوں فریقین کی طرف سے معلومات اور تجاویزات کی پتہ چلانے پر آمادگی اور اپنے آخری بیان کے خطوط کی اشاعت تھی۔ مزید براں رابطے کے دوران طے پانے والے تمام نتائج آخری بیان کی شامل کئے گئے۔ بیان کی ایک کاپی ان تنظیموں میں تقسیم کی گئی جنہیں GSL کے انکریشن کے نظر بندی مراکز کے انتظام میں دلچسپی تھی۔ اس طرح سے منظور شدہ نتائج کی نگرانی کا کچھ موقع تو ہاتھ آیا لیکن پھر بھی اس عمل میں شریک ہونے والے قومی رابطہ مرکز میں شکایت کنندگان کی دلچسپی حاصل کرنے میں کامیابی نہیں ہوئی۔

شکایتی عمل کی کامیابی کسی قدر GSL کی اس بات پر رضامندی تھی کہ وہ اچھی نیت کے ساتھ ان مقامات کی نشاندہی کرے جہاں وہ اپنی مرضی کے مطابق عمل کر سکتا ہوں اور اس بات کی یقین دہانی کی کوشش کر سکتا ہو کہ اس کی کاروائیاں انسانی حقوق کیلئے موزوں ہیں۔ شکایت کنندگان نے کامیابی میں اس طرح سے بھی اعانت کی کہ انہوں نے طے پانے گئے طریقوں کی تعمیل پر آمادگی ظاہر کی، شکایت اٹھائے جانے کے بارے میں ایک واضح مقصد بیان کیا، عملی تجاویزات تیار کیں اور اس میں ملوث ہونے کے عملی فائدہ بیان گئے۔ اس مثال میں قومی رابطہ مرکز نے شکایتی طریقہ کار کے مقاصد میں ایک قیمتی اضافی نگرانی اور مستعدی کے ساتھ ایک بروقت اور شفاف عمل کو فروغ دیا۔

دونوں فریقین آج تک کی کاروائی کیلئے قومی رابطہ مرکز سے اظہار تشکر کے خواہشمند ہیں اور خصوصاً رابطے کے لئے۔ اس امر نے GSL کیلئے غیر سرکاری حلقے سے تعلق اور فریقین کی بہتر سمجھ کیلئے نئے مواقع فراہم کئے۔ مزید مراں اس عمل کے ذریعے GSL اور برادری کے درمیان جاری مصروفیت کی اعانت کیلئے مستقبل کے طریقہ کار شناخت کئے گئے۔ (GSL اور شکایت کنندگان)۔

اس شکایت سے متعلق تمام دستاویزات برادر ہڈ آف ہینڈ لائرس کی ویب سائٹ www.bsl.org.au پر دستیاب ہیں۔

صرف شکایت کے معائنہ کیلئے:

www.bsl.org.au/pdfs/subm_to_AustnNCP_re_OECD_MNE_guidelines_and_GSL.pdf

- 14 ANCP کے لئے
شکایت کنندگان کے طور پر
14 مارچ 2005ء
- 15 اپنا
- 16 ایٹا
- 17 GSL کی طرف سے
ANCP کے لئے اور
14 مارچ 2005ء
- 18 GSL کے لئے اور
شکایت کنندگان کے تعاقب
14 مارچ 2005ء
- 19 GSL کی طرف سے
ANCP کے لئے اور
14 مارچ 2005ء

سبق نمبر 7

رہنما اصولوں کا رسمی متن



ان باب میں رہنما اصولوں کا سرکاری متن موجود ہے۔ وہ NGOs جو شکایت نامہ درج کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں انہیں تاکیدی کے ساتھ ہدایت ہے کہ وہ بھی ان تہروں، معلومات اور طریقہ کار سے متعلق رہنمائی کا مطالعہ کریں۔

ملٹی نیشنل کمپنیوں کے لئے OECD کے رہنما اصول

دیباچہ

- 1- ملٹی نیشنل اداروں کے لئے OECD کے رہنما اصول وہ تجاویزات ہیں جو کہ حکومت کی جانب سے ملٹی نیشنل کمپنیوں کیلئے تشکیل دی گئی ہیں۔ یہ رہنما اصول مزید قوانین کے تحت ذمہ دارانہ کاروبار کے لئے رضا کارانہ اصول اور معیار فراہم کرتے ہیں۔ ان رہنما اصولوں کا مقصد یہ یقین دہانی کروانا ہے کہ کمپنیوں کی کارکردگی حکومت کی پالیسیوں سے موافقت رکھتی ہے تاکہ کمپنیوں اور ان معاشروں کے مابین باہمی تعاون کی بنیاد مضبوط ہو سکے جن میں وہ اپنے کام انجام دیتی ہیں اس کے علاوہ بیرونی سرمایہ کاری کے لئے فضا کو سازگار بنانا اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کی جانب سے کی گئی ترقی کے لئے کی جانے والی ناکارہ کوششوں کو نمایاں کرنا ہے۔ رہنما اصول OECD کے بین الاقوامی سرمایہ کاری اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کے بارے میں اس بیان کا حصہ ہیں جس کے دوسرے عناصر قومی کردار، کمپنیوں پر متنازعہ پابندیوں اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کی ترجیحات اور حوصلہ شکنی سے متعلق ہیں۔
- 2- بین الاقوامی کاروبار نے دور رس سماجی تبدیلیاں رکھی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ رہنما اصول بھی ان تبدیلیوں کی عکاسی کے لئے بہتر ہوئے ہیں۔ خدمات اور معلومات کی ضرورت سے متعلق مہنتوں کی ترقی کے ساتھ ہی خدمات اور تکنیک سے وابستہ کمپنیاں بین الاقوامی منڈیوں میں داخل ہوئی ہیں۔ بڑی کمپنیاں ابھی تک بین الاقوامی سرمایہ کاری میں بڑے حصے کا باعث بھی جاتی ہیں اور بڑے پیمانے پر بین الاقوامی الحاقی کاروبار اپنا جاتا ہے اسی دوران چھوٹی اور درمیانی کمپنیوں کی جانب سے بیرونی سرمایہ کاری بھی بڑھی ہے اور یہ کمپنیاں اب بین الاقوامی منظر میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ملٹی نیشنل کمپنیاں اپنے علاقائی طبقوں کی طرح، وسیع پیمانے پر کاروباری انتظامات اور تکنیکی اقدامات کو شامل کرنے کے لئے آگے آتی ہیں۔ حکمت عملی سے متعلق اعتماد اور سپلائرز اور خریداروں کے درمیان قریبی تعلقات کا مقصد کمپنیوں کی حدود کو غیر واضح کرنا ہوتا ہے۔
- 3- ملٹی نیشنل کمپنیوں کی سہولت میں ایک تیز رفتار ارتقاء، ترقی پذیر ممالک میں ان کے لانچنگ کے ذریعے بھی میسر ہوتا ہے۔ جہاں زیادہ راست بیرونی سرمایہ کاری میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں ملٹی نیشنل کمپنیوں کا دائرہ کار ابتدائی پیداوار اور معدنیات تک پھیلنے والی مہنتوں کی حد سے وسیع ہو کر پیداواری، پرزے جوڑنے اور داخلی مارکیٹ کی ترقی اور خدمات تک وسیع ہوا ہے۔
- 4- ملٹی نیشنل کمپنیوں کی سرگرمیاں بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری کے ذریعے مستحکم ہوئی ہیں اور اس طرح وہ راہِ اعلیٰ گہرے ہوئے ہیں جنہوں نے OECD کی معیشت کو خود سے اور باقی دنیا سے جوڑا ہے۔ یہ سرگرمیاں آسانی اور بیرونی ممالک کیلئے باہمی فائدہ مند لے کر آتی ہیں۔ یہ فوائد اس وقت اور بھی بڑھ جاتے ہیں جب ملٹی نیشنل ادارے وہ ایشیا اور خدمات فراہم کرتے ہیں جو کہ صارفین تقابلی نرخوں پر خریدنا چاہتے ہیں اور جس کی سرگرمیاں سرمایے، تکنیک، رافر اور قدرتی وسائل کے مستعد استعمال میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ انہوں نے دنیا کے مختلف ممالک کے نامیاتیاتی کی ترقی اور ترقی کو آہل بنایا ہے جو کہ مقامی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ کمپنیاں ریکی تربیت اور دورانِ ملازمت تربیت دونوں ہی بین سے بیرونی ممالک میں افرادی سرمایے کی ترقی کو بڑھاتی ہیں۔
- 5- معاشی تبدیلیوں کی نوعیت، وسوس اور رفتار نے کمپنیوں اور ان کے کام میں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے حکمت عملی سے متعلق چیلنجز پیش کئے ہیں۔ ملٹی نیشنل کمپنیوں کے پاس یہ موقع ہوتا ہے کہ وہ مستقل ترقی کیلئے بہترین ملٹی پالیسیاں نافذ کریں جو کہ معاشی، معاشرتی اور ماحولیاتی مقاصد کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بنائیں۔ ملٹی نیشنل کمپنیوں کی کارکردگی کو بڑھاوا دینے کی صلاحیت اس وقت اور بھی زیادہ بہتر ہوتی ہے جب تجارت اور سرمایہ کاری ایک کھلی، باہمی اور غیر متعمد ماحول میں ہوتی ہے۔
- 6- بہت سی ملٹی نیشنل کمپنیوں نے یہ بات ثابت کی ہے کہ کاروباری رویوں کے اعلیٰ معیار کی تنظیم، پیچیدہ اور کو بڑھانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ آج کل مقابلے پر مبنی ترقی شدہ ہیں اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کو کئی طرح کی قانونی، معاشرتی اور ضابطوں سے متعلق تبدیلیوں کا سامنا ہے۔ ایسی صورت میں کہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کو درنگ یا بھی جا سکتا ہے کہ وہ مناسب سماجی فوائد حاصل کرنے کی کوششوں میں غیر متعمد اور کردار کے اصولوں کو نظر انداز کریں۔ چند کمپنیوں کی جانب سے ایسی کوششیں دوسرے لوگوں کی ساتھ کوششوں میں ڈال دیتی ہیں اور عوام کی تشویش میں اضافہ کرتی ہیں۔

7- بہت سی کمپنیاں نے ان عوامی دلچسپیوں کی طرف توجہ دینے کے لئے اندرونی پروگرام، رہنمائی کے طریقے اور انتظامی نظام وضع کیے ہیں جو کہ مشترکہ اداروں کی شہریت سے متعلق ان کے مزارم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کچھ کمپنیاں نے اپنے لئے مشاورت، آڈٹ اور سرٹیفیکٹ کے اجراء سے متعلق خدمات حاصل کی ہیں تاکہ ان میدانوں میں بھی مہارت حاصل کی جاسکے۔ ان کاوشوں نے ابھی کاروباری سماج کے متعلق سماجی گفت و شنید کو بھی بڑھا دیا ہے۔ یہ رہنما اصول حکومت کی کاروباری حکمت عملی اور اس سے وابستہ اداروں سے متعلق نکات فراہم کرتے ہوئے عملی توقعات کی ترہائی کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ رہنما اصول آئی کاوشوں کو تقویت دیتے ہوئے ان کی تکمیل کرتے ہیں۔ اور ایک ذمہ دارانہ کاروباری طرز عمل کی وضاحت کرتے ہوئے اسے نافذ کرتے ہیں۔

8- حکومتیں آپس میں اور دوسرے عالمین سے تعاون کر رہی ہیں تاکہ عالمی طور پر قانونی اور پالیسی کے اس نظام کو مضبوط بنایا جاسکے جس میں کاروبار چلایا جاتا ہے۔ جنگ کے بعد کے دور نے اس نظام کی ترقی دیکھی ہے جو کہ 1938 میں عالمی طور پر انسانی حقوق کے اعلان کو بنانے کے بعد ہوا۔ حالیہ آئین کار میں شامل ہیں ILO کا بنیادی اصولوں اور کام سے متعلق حقوق کے بارے میں بیان، RIO کا ماحولیات اور ترقی پر بیان اور ایچڈ 21 اور سماجی ترقی کے بارے میں کوپن ہیگن اعلان۔

9- OECD عالمی پالیسی نظام کے لئے اپنی اعانت پیش کر رہا ہے۔ اس کے حالیہ اقدامات میں شامل ہیں: عالمی کاروباری لین دین میں من موٹ پیرونی انٹرن کی ریشورٹ سٹانی کے خلاف جنگ کے بارے میں معاہدے، کاروباری گروہوں کو چلانے سے متعلق OECD کے اصولوں کا انتخاب، الیکٹرانک تجارت ضمن میں صارفین کے تحفظ سے متعلق OECD کے رہنما اصول اور ملٹی نیشنل اداروں اور نیٹس انتظامیہ کے تیسوں کی منتقلی سے متعلق OECD کے رہنما اصولوں کے مطابق جاری شدہ کام۔

10- رہنما اصولوں سے وابستہ حکومتوں کا عمومی مقصد اس مثبت اعانت کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جو کہ ملٹی نیشنل ادارے معیشت، ماحولیات، معاشی ترقی اور ان مشکلات کو کم کرنے کے لئے پیش کرتے ہیں جو کہ ان کے مختلف طرز عمل کی وجہ سے ابھرتی ہیں۔ اس مقصد کے لئے کام کرنے میں حکومت خود کو بہت سے کاروباری اداروں، ٹریڈ یونینز اور دوسری غیر سرکاری تنظیموں کی شراکتداری میں پاتی ہے جو کہ اپنے اپنے طریقے کے مطابق ایک ہی مقصد کے لئے کام کر رہے ہیں۔ حکومت اپنے طور پر مدد کرنے کیلئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کر سکتی ہے (1) ایک موثر پالیسی کا نظام وضع کر کے جس میں ایک مستحکم معاشی پالیسی شامل ہو، (2) فروغ کے ساتھ غیر امتیازی سلوک رکھ کر (3) ایک موثر ہدایت اور دانشمندانہ سرپرستی کے ذریعے (4) عدالتوں کے ایک غیر جانبدارانہ نظام، قانون نافذ کرنے کے عمل اور ایک ایماندارانہ عوامی انتظامیہ کے ذریعے۔

اس کے علاوہ مزید مدد کے تحت حکومت لگا تار ترقی کے لئے موثر معیار اور پالیسیوں کو برقرار رکھ سکتی ہے اور ان جاری اصلاحات میں شامل ہو سکتی ہے جو اس بات کی یقین دہانی کروانے کے لئے ہوں کہ عوامی سطح پر کاروباری موثر اور مستعد ہے۔ وہ حکومتیں جو کہ رہنما اصولوں کی پابندی سے وابستہ ہوتی ہیں عوام کے معیار زندگی اور بہبود کو مد نظر رکھتے ہوئے انہوں اور بیرون ملک بر طرح کی بہتیراں کیلئے پابند ہوتی ہیں۔

خباات اور بنیادی اصول

1- یہ رہنما اصول حکومت کی جانب سے مشترکہ طور پر ملٹی نیشنل کمپنیاں کو پیش کی جانے والی تجاویزات ہیں۔ یہ تجاویزات ابھی کارکردگی کے لئے سرچہ قوانین کے مطابق اصول اور معیار رہیا کرتی ہیں۔ کمپنیوں کی طرف سے ان رہنما اصولوں کی پابندی رخصا کارانہ ہے اور قانونی طور پر لازمی ہیں۔

2- جیسا کہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کے عمل کارساری دیا میں پھیلے ہوئے ہیں، چنانچہ اس میدان میں بین الاقوامی تعاون بھی تمام ملک چھینا جانیے۔ رہنما اصولوں سے وابستہ حکومتیں اپنے اپنے علاقوں میں کام کرنے والی کمپنیاں کو ترغیب دیتی ہیں کہ وہ جہاں پر بھی کام کرتی ہیں نیز بان ملکوں کے مخصوص حالات کے مطابق ان رہنما اصولوں کی پابندی کریں۔

3- رہنما اصولوں کے مقصد کے لئے ملٹی نیشنل کمپنیوں کی ایک جامع تعریف درکار نہیں ہوتی۔ یہ عام طور پر ایسی کمپنیاں اور دوسرے اداروں پر مشتمل ہوتی ہیں جو کہ ایک سے زائد ممالک میں قائم کئے جاتے ہیں اور اس طرح سے منسلک ہوتے ہیں کہ وہ مختلف طریقوں سے اپنے عمل کا کوئی نظام بنا سکیں۔ جبکہ ایک یا زائد ممالک کے ادارے دوسرے کی سرگرمیوں پر ایک نمایاں اختیار استعمال کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں تو کمپنی کے اندر داخلی خودکفالت کا وہہ ایک ملٹی نیشنل سے دوسری تک کافی مختلف ہو سکتا ہے۔ ملکیت ذاتی عوامی اور ملٹی ملی ہو سکتی ہے۔ رہنما اصول ملٹی نیشنل کمپنیوں (مادری کمپنیوں یا مقامی کمپنیوں) کے اندر تمام اداروں کو پیش کی جاتی ہیں۔ ذمہ داریوں کی اصل تحدید کے مطابق تمام اداروں سے یہ توقع رکھی جاتی ہے کہ وہ ایک دوسرے سے تعاون کریں اور رہنما اصولوں کی پابندی کو عمل بنانے کے لئے ایک دوسرے کی اعانت کریں۔

4- ان رہنما اصولوں کا مقصد ملٹی پٹیشنل اور ملکی اداروں کے مابین برتاؤ کے فرق کو روکنا ہے تاکہ یہ سب کے لئے ایک اچھے عمل کی عکاسی کرتے ہیں۔ چنانچہ جہاں بھی رہنما اصول ملٹی پٹیشنل اور ملکی دونوں طرح کی کمپنیوں سے متعلق ہوں وہاں کروا کر ضمن میں دونوں سے یکساں توقعات رکھی جاتی ہیں۔

5- حکومتوں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ رہنما اصولوں کی زیادہ سے زیادہ پابندی کی حوصلہ افزائی کریں۔ جہاں اس بات کا اعتراف کیا جاتا ہے کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں میں اس طرح کی گنجائش نہیں ہوتی جس طرح کے بڑے اداروں میں لہذا رہنما اصولوں سے وابستہ حکومتیں کبھی بھی چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں کو رہنما اصولوں کی تجاویز بات کی عمل حد تک پابندی کیلئے مجبور نہیں کرتیں۔

6- رہنما اصولوں کی ہیروک حکومتوں کی انہیں حمایتی مقاصد کے لئے استعمال نہیں کرنا چاہئے اور نہ ہی انہیں اس طریقے سے استعمال کرنا چاہئے جس سے اس ملک کے نسبتاً ناکام کے مسائل اٹھایا جائے جہاں ایک ملٹی پٹیشنل کمپنی سرمایہ کاری کر رہی ہے۔

7- حکومتوں کے پاس ان حالات کو جو بیز کرنے کا حق ہوتا ہے جن کے تحت ملٹی پٹیشنل کمپنیاں اپنے بین الاقوامی اختیارات کے مطابق کام کر سکیں۔ تاہم ملٹی پٹیشنل کمپنیوں کے دوسرے ممالک میں واقع ادارے ان ممالک کے رائج قوانین کے پابند ہوتے ہیں۔ جہاں تک وابستہ ممالک کی طرف سے ملٹی پٹیشنل کمپنیوں کو متنازعہ تقاضوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے وہیں متعلقہ حکومتیں محاذ طور پر اٹھنے والے مسائل کو حل کرنے کے لئے اچھی نیت سے تعاون کرتی ہیں۔

8- رہنما اصولوں سے وابستہ حکومتیں انہیں اس یقین دہانی کے ساتھ آگے بڑھاتی ہیں کہ وہ کمپنیوں کے ساتھ برابر ہی کی بنیادوں پر، بین الاقوامی قوانین کے مطابق اور ان سے کئے گئے معاہدوں کی پابندیوں کے مطابق اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گی۔

9- بین الاقوامی تناز سے عمل کے لئے ایک ماڈرن نظام کے استعمال کو جس میں ثالثی بھی شامل ہو کوان قانونی مسائل کے حل کے ذریعے کے طور پر سراہا جاتا ہے جو کہ کمپنیوں اور میزبان ملک کی حکومت کے درمیان کھڑے ہوتے ہیں۔

10- رہنما اصولوں سے وابستہ حکومتیں ان کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں آگے بڑھاتی ہیں۔ وہ قومی رابطہ مراکز قائم کرتی ہیں جو کہ رہنما اصولوں سے متعلق تمام معاملات پر نکٹہ دشیدی کے لئے خداتوں کا کردار ادا کرتے ہیں۔ وابستہ حکومتیں متعلقہ جائزوں اور شادنی کا ردائیں میں بھی شرکت کرتی ہیں تاکہ برقی ہوئی دنیا میں رہنما اصولوں کی ترجمانی سے متعلق معاملات پیش کئے جاسکیں۔

11- عام پالیسیاں

کمپنیوں کو مکمل طور پر ان ممالک میں رائج شدہ پالیسیوں پر توجہ دینی چاہئے جہاں وہ کام کرتی ہیں اور کاروبار میں دلچسپی رکھنے والے دوسرے لوگوں کی نظر پر غور و فکر کرنا چاہئے۔ اس ضمن میں کمپنیوں کو چاہئے کہ:

1- ایک باآزادی کے حصول کے لئے معاشی، معاشرتی اور ماحولیاتی پیش رفت میں مدد دیں۔

2- میزبان حکومت کے بین الاقوامی معاہدوں اور پابندیوں کے مطابق اپنی سرگرمیوں سے متاثر ہونے والوں کے انسانی حقوق کا احترام کریں۔

3- مقامی لوگوں کے ساتھ قریبی تعلقات کے ذریعے مقامی صلاحیت کے قیام کی حوصلہ افزائی کریں جس میں کاروباری دلچسپی اور کمپنی کی اندرونی اور بیرونی مارکیٹوں میں سرگرمیوں کا بڑھانا شامل ہے جو کہ اچھی کاروباری کارکردگی کے لئے بہت ضروری ہے۔

4- روزگار اور ملازمتوں کے لئے تربیت کے مواقع فراہم کر کے افرادی سرمایے کی تشکیل کی حوصلہ افزائی کریں۔

5- ان مشکلات کو دھونڈنے اور منظر کرنے سے بچیں جو کہ قانون اور قانم کے نظام میں نہ پائے جاتے ہوں اور ماحولیات، صحت، مزدوری، ٹیکسیشن، مالیاتی محرکات اور دوسرے معاملات کے متعلق ہوں۔

6- اچھے کاروباری انتظام سے متعلق اصولوں کی تائید کریں اور انہیں برقرار رکھنے کی کوشش کریں اور اچھے کاروباری انتظام کی کوشش شروع کریں اور آگے بڑھائیں۔

7- ماڈرن خورد کاروں اور انتظامی طریقوں کو شروع کریں اور اپنائیں جس سے کمپنیوں اور ان معاشروں کے مابین اعتماد اور باہمی بھروسہ کے تعلقات پر دان چڑھتے ہیں جن میں وہ کام کرتی ہیں۔

8- کمپنی کی پالیسیوں کی تعمیل اور موثر نتائج کے ذریعے ملازمین کی آگاہی کو بڑھائیں، جن میں مختلف ترقی پر وگرام بھی شامل ہیں۔

9- ان ملازمین کے خلاف امتیازی یا آداب سے متعلق کارروائی سے بچیں جو کہ انتظامیہ یا اہل موامی حکام کو کمپنی کی قانون کے خلاف کارکردگی کی اصل رپورٹ دیتے ہیں، جیسا کہ رہنما اصول اور کمپنی کی پالیسیوں میں تضاد وغیرہ۔

10- جہاں تک ممکن ہو کاروباری شرائط اردن، سپلائرز اور قانونی ٹھیکیداروں کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ گائیڈ لائنز سے مطابقت رکھتے ہوئے کاروباری کردار کے اصول اپنائیں۔

11- مقامی سیاسی سرگرمیوں میں غیر موثر شمولیت سے بچیں۔

III اکتشاف

- 1- کمپنیاں کو اس بات کی یقین دہانی کروانی چاہئے کہ ان کی سرگرمیوں، ساخت، سرمائے کی صورتحال اور کارکردگی سے متعلق ایک بروقت، باقاعدہ، قابل اعتماد اور متعلقہ معلومات کا اکتشاف کیا جائے گا۔ ان معلومات کا اکتشاف کمپنی کی جانب سے مجموعی طور پر کیا جائے گا اور جہاں مناسب ہو کاروبار، حدود اور جغرافیائی علاقوں کی بنیاد پر۔ کمپنی کے اکتشاف کی پالیسیاں اس کی نوعیت، حدود اور مقام کے مطابق ہونی چاہئیں جس میں قیمت، کاروباری رازداری اور سائنسی معاملات کا درست اندازہ شامل کیا جاتا چاہئے۔
- 2- کمپنیوں کو اکتشاف، اکاؤنٹنگ اور آڈیٹنگ کے لئے اعلیٰ معیار پیمانے چاہیں۔ کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ غیر ماحولیاتی معلومات جس میں کہ ماحولیات اور معاشرتی بیانات شامل ہیں کے لئے اعلیٰ معیار اپنائیں۔ وہ معیار اور پالیسیاں جن کے تحت ماحولیاتی اور غیر ماحولیاتی دونوں طرح کی معلومات مرتب اور شائع کی جاتی ہیں انہیں بھی بیان کرنا چاہئے۔
- 3- کمپنیوں کو ایسی بنیادی معلومات کا اکتشاف کرنا چاہئے جن میں ان کا نام، نظام اور ساخت وغیرہ شامل ہیں۔ ماورائی کمپنی کا نام، پتہ، ایلیٹون نمبر اس کے اہم الحاق، اس کی ملکیت کی شرح فیصد، ان الاقوں سے براہ راست یا باواسطہ تعلق، جس کے درمیان ساتھ داری وغیرہ شامل ہے۔
- 4- کمپنیوں کو مندرجہ ذیل کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات کا اکتشاف کرنا چاہئے۔
 - 1- کمپنی کے ماحولیاتی اور کارکردگی کے نتائج
 - 2- کمپنی کے مقاصد
 - 3- ملکیت کا اہم حصہ اور ووٹ کے حقوق
 - 4- بورڈ کے نمبران اور کلیدی افسران اور ان کی تنخواہ
 - 5- پچھلے سالہ اندازہ کئے گئے اہم ریسٹوں کے عوامل
 - 6- ملازمین اور کاروبار میں دلچسپی رکھنے والوں کے متعلق اہم معاملات
 - 7- انتظامی ڈھانچہ اور پالیسیاں

- 5- کمپنیوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ کچھ اور اضافی معلومات بھی پہنچائیں جس میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہو سکتی ہیں۔
 - (ا) - عوامی اکتشاف کیلئے کاروباری اہمیت یا کاروباری کردار کا بیان جس میں کمپنی کی سماجی، اخلاقی اور ماحولیاتی پالیسیاں اور دوسرے کردار کے شاہلے شامل ہیں جن کے لئے کمپنی فنڈ ز مہیا کرتی ہے۔ مزید برآں، اپنانے کی تاریخ، دو ممالک اور ادارے جہاں یہ بیانات رائج ہوتے ہیں اور ان بیانات سے متعلق کمپنی کی کارکردگی بھی پیش کی جا سکتی ہے۔
 - (ب) - خدشات سے نینٹنے کے نظام اور قانون کی قیبل سے متعلق معلومات اور کاروباری کردار کے ضوابط
 - (ج) - ملازمین اور کاروبار سے متعلق دوسرے لوگوں کے بارے میں معلومات

IV ملازمین اور صنعتی تعلقات

- مرتبہ قوانین، منابطلوں، مزدوروں کے ساتھ تعلقات اور ملازمت کی کوششوں کے دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے کمپنیوں کو چاہئے کہ
- (الف) اپنے ملازمین کے ان حقوق کا احترام کریں جو کہ نریڈیو نینز اور ملازمین کے حقیقی نمائندوں کے ذریعے پیش کئے جاتے ہیں۔ تعمیری مذاکرات میں شامل ہوں خواہ وہ انفرادی طور پر ہوں یا ملازمین کی تنظیموں کے تحت تاکہ ان نمائندوں کے ساتھ مل کر ملازمت کی صورتحال پر ہم آہنگی قائم کی جا سکے۔
 - (ب) بچوں کی مزدوری کے بائرنڈر خاتے کے لئے امانت کریں۔
 - (ج) برتسم کی جبری اور ملازمی مزدوری کے خاتے کے لئے کوشش کریں۔
 - (د) ملازمین کے ساتھ ان کی ملازمت، پینٹے، نسل، رنگ، جنس، مذہب، سیاسی رائے، قومی سے، ذہنی اور سماجی بنیاد کی حیثیت پر امتیاز نہ برتیں، سوائے اس کے کہ کردار کے تحت ملازمین کا چناؤ مزید برابری کو فروغ دے اور ملازمت کی بنیادی ضروریات سے تعلق قائم کرے۔
 - (الف) ملازمین کے نمائندوں کے لئے آسامیاں پیہہ کریں جیسا کہ وہ بائرنڈر مجموعی ہم آہنگی پیہہ کرنے کے لئے ضروری ہو سکتی ہیں۔
 - (ب) ملازمین کے نمائندوں کو وہ معلومات فراہم کریں جو کہ روزگار کے معاملات پر بائرنڈر مذاکرات کے لئے درکار ہوتی ہیں۔
 - (ج) بائرنڈر کے معاملات پر بائرنڈر اور ملازمین اور ان کے نمائندوں کے مابین مشاورت اور تعاون کو آگے بڑھائیں۔
- 3- ملازمین اور ان کے نمائندوں کو وہ معلومات فراہم کریں جو کہ انہیں ادارے کی صحیح اور بہتر کارکردگی کا اندازہ لگانے کا موقع فراہم کریں۔ اور جہاں مناسب ہو پورے ادارے کی جانب سے۔

4. (الف) ملازمت کے ضوابط اور متعلقہ تعلقات کی بیرونی کریں، جو کہ ان ضوابط سے بالکل کم مثبت نہیں ہونے چاہیں جو میزبان ملک میں کیساں مانگان کی جانب سے اپنائے گئے ہوں۔
- (ب) کمپنیوں کی کاروائیوں میں پیشہ ورانہ صفات اور صحت کو یقینی بنانے کے لئے نوٹ اقدامات کریں۔
5. کمپنیوں کی کاروائی میں جس حد تک ممکن ہو مقامی عملے کو تہیات کریں اور ملازمین کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے ملازمین کے نمائندوں اور جہاں ممکن ہو متعلقہ سرکاری حکام کے تعاون سے تربیت مہیا کریں۔
6. کمپنی کی کاروائیوں میں تبدیلیوں پر غور و فکر کرتے ہوئے ملازمین کے روزگار پر گہرا اثر ہو سکتا ہے۔ خصوصاً کسی سے ادارے کو بند کرنے کی صورت میں جس میں اپنی میٹنگلی شامل ہو تو ملازمین کے نمائندوں اور جہاں ممکن ہوں متعلقہ سرکاری حکام کو معقول نوٹس دیں۔ اس کے علاوہ ملازمین کے نمائندوں اور مناسب سرکاری حکام کے ساتھ عمدہ تعاون کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ عملی حد تک منفی اثرات کو کم کیا جاسکے۔ برکسی کے اپنے مخصوص حالات کے مطابق یہ مناسب ہوگا کہ انتظامیہ جتنی فیصلہ کرنے سے قبل ایک نوٹس جاری کرے۔ تاہم ایسے فیصلوں کے اثرات کو کم کرنے کے لئے دوسرے ذرائع کے تحت ایک ایسی تعاون بھی مہیا کیا جاسکتا ہے۔
7. ملازمت کی نوعیت کے بارے میں ملازمین کے نمائندوں سے متعلق مذاکرات کے ضمن میں یا جب ملازمین اپنے طور پر منظم ہونے کا حق استعمال کر رہے ہوں تو متعلقہ ملک میں کام کرنے والے ایک ادارے اور دوسرے ملک میں منتقل کرنے کی دھمکی نہ دیں اور نہ ہی ملازمین کو کمپنی کے دوسرے ملک میں موجود جزدی اداروں میں منتقل کرنے کی کوشش کریں۔ اس طرح سے مذاکرات کے عمل اور منظم ہونے کے حق پر منفی تاثر اور رکاوٹ پیدا ہو سکتی ہے۔
8. مزدور اور انتظامیہ کے تعلقات اور مجموعی سوسے بازاری سے متعلق معاملات پر ملازمین کے با اختیار نمائندوں کو مذاکرات کا موقع فراہم کریں۔ فریقین کو چاہیے کہ وہ باہمی دلچسپی کے معاملات پر انتظامیہ کے ان نمائندوں کیساتھ مذاکرات کی اجازت دیں جنہیں ان معاملات پر فیصلے کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

V ماحولیات

- ماحولیات کو ان ممالک کے قانون کے دائرہ کار، ضابطوں اور انتظامی امور کے اندر رہتے ہوئے جہاں دو کام کرتی ہیں اور متعلقہ بین الاقوامی معاہدوں، اصولوں، مقاصد اور معیاروں کو دھیان میں رکھتے ہوئے ماحولیات، ہوائی صحت اور تحفظ کو بچانے کا پورا خیال رکھنا چاہئے اور خاص طور پر اپنی سرگرمیوں کو اس انداز میں سرانجام دینا چاہیے تاکہ وہ ایک مستقل ترقی کے وسیع مقاصد کو پورا کرتی ہوں۔ ایک کمپنی کو خصوصاً ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے:
- 1- کمپنی کی خاصیت سے ماحولیاتی انتظام کا ایک نظام وضع کریں اور اسے برقرار رکھنے میں شامل ہیں:
 - الف۔ اپنی کمپنی کی ان سرگرمیوں کے بارے میں جو کہ ماحولیات، صحت اور ان کے حفاظتی اثرات کے بارے میں نوٹ اور بروقت معلومات جمع کریں اور اس کا تجزیہ کریں۔
 - ب۔ تدریجی مقاصد کا قیام اور جہاں مناسب ہو ایسے اہداف مقرر کرنا جن کا مقصد ماحولیات سے متعلق کارکردگی کو بہتر بنانا ہو ساتھ ساتھ ہی ان مقاصد کے رواں اثرات کا معیاری جائزہ لینا۔
 - پ۔ ماحولیات، صحت اور حفاظت سے متعلق اہداف اور مقاصد کی ترقی کی باقاعدہ نگرانی اور وضاحت۔
 - 2- قیمت، کاروباری رازداری اور جانبداری حقوق سے متعلق شعور کو دھیان میں رکھنا۔
 - الف۔ عوام اور ملازمین کو کمپنی کی ماحولیات، صحت اور حفاظت سے متعلق زبردست سرگرمیوں کے بارے میں نوٹ اور بروقت معلومات مہیا کرنا جس میں ماحولیات سے متعلق کارکردگی پر خبریں دینا بھی شامل ہے۔ معلومات بیان کرنا
 - ب۔ ان معلقوں سے جو کہ براہ راست کمپنی کی ماحولیات، صحت اور حفاظتی پالیسیوں اور ان کے نفاذ سے متاثر ہوتے ہوں، ان سے نوٹ اور بروقت رابطے اور مشاورت میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔
 - 3- فیصلہ کرنے میں پہلے سے بھانپ لئے گئے اور ضدمات کے کمپنی کے مکمل عرصہ کارکردگی سے وابستہ طریقہ کار، ایشیا، ماحول، صحت اور حفاظت پر ہونے والے اثرات کا اندازہ کریں اور انہیں پیش کریں۔ جہاں ان تجویز کردہ سرگرمیوں کا ماحول، صحت اور حفاظت پر اثرات ہو سکتے ہیں اور جہاں یہ صاحب اختیار حکام کے فیصلے پر منحصر ہو سکتی ہیں وہاں ایک موزوں ماحولیاتی اثرات کا ماخذہ تیار کریں۔

- 4- خطرات کی سائنسی اور تکنیکی سمجھ کے مطابق جہاں بھی ماحول کو سنگین خطرے اور اندیشے لاحق ہوں وہاں انسانی صحت اور حفاظت کو درمیان میں رکھتے ہوئے مکمل سائنسی یقین کی کمی کو بہانہ بنا کر قیمت موثر اقدامات کو ٹھوکی کر کے اس طرح سے نقصانات سے بچنے یا اسے کم کرنے کے لئے استعمال نہ کریں
- 5- اپنی کارکردگی سے بچنے والے صحت اور ماحولیات کے نقصانات سے بچنے انہیں کم کرنے اور ان پر قابو پانے کے لئے بجلی منصوبے بنائیں جس میں شامل ہوں حادثات اور ایمر جنسی سے بچنے کے طریقے اور اعلیٰ حکام کو فوری اطلاع دینے کے لئے انتظامات شامل ہوں۔
- 6- کاروبار اور ماحولیات کی کارکردگی کو مستقل طور پر بہتر بنانے کے لئے مندرجہ ذیل سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کریں جیسا کہ:
 - الف۔ تکنیک اور کام سے متعلق کمپنی کے تمام حصوں میں وہ طریقے اپنائیں جو کہ ماحولیات کی کارکردگی کے دھیان کا اظہار کمپنی کے بہترین کاموں کے طور پر کریں۔
 - ب۔ ان اشیاء اور خدمات کی تخلیق اور فراہمی یقینی بنائیں جن میں ماحولیات پر کوئی بے جا اثر نہ ہو اور جو کہ اپنے اراہنا استعمال میں محفوظ ہوں جو کہ اپنی توانائی اور قدرتی ذرائع کے استعمال میں مستعد ہوں؛
 - اور جو دوبارہ استعمال یا دوبارہ بنائے جانے کے قابل ہوں یا حفاظت کے ساتھ ضائع کئے جائیں۔
 - ج۔ ان صارفین کے درمیان جو کہ کمپنی کی اشیاء اور خدمات استعمال کرتے ہیں۔ اعلیٰ درجے کی ماحولیات اصلاحات کی آگاہی کو آگے بڑھائیں۔
 - د۔ کمپنی کی ماحولیات کی کارکردگی کو کھولیں مدت کے دوران بہتر بنانے کے لئے طریقوں پر تحقیق کریں۔
- 7- ملازمین کو ماحولیات کی صحت اور تحفظ کے معاملات میں ضروری تعلیم اور تربیت مہیا کریں جس میں خطرناک سامان کو باحفاظت استعمال کرنا، ماحولیات کی حادثات کی روک تھام کرنا، ساتھ ہی ساتھ زیادہ سے زیادہ ماحول کے انتظامات سے متعلق ملازموں جہاں کہ ماحولیات کی اثرات کو اخذ کرنے کے طریقے، تعلقات عامہ اور ماحولیات کی تکنیک کے بارے میں معلومات بھی فراہم کریں۔
- 8- شراکتداری اور ان اقدامات کے ذریعے جو کہ ماحولیات کی آگاہی اور حفاظت کو نمایاں بنائیں ایک ماحولیات یا معنی اور معاشی طور پر مستعد پالیسی کو مرتب کرتے ہیں مدد دیں۔

۱۷ رشوت کے خلاف جنگ:

- کمپنیوں کو اپنے کاروبار کو برقرار رکھنے کے لئے براہ راست یا با واسطہ کوئی پیشکش وعدہ اور بلا جواز فائدہ یا رشوت نہ دینا چاہیے اور نہ ہی مانگنا چاہیے۔ اور نہ ہی کمپنیوں سے اس طرح کی کوئی درخواست کرنی چاہیے اور یہ توقع رکھنی چاہئے کہ وہ رشوت یا دوسرے جاؤ فائدہ مہیا کریں گی۔ خاص طور پر کمپنیوں کو چاہئے کہ:
- 1- نہ ہی کبھی پیش کریں اور نہ ہی ایسا کوئی معاہدہ کریں کہ وہ عوامی افسران یا کاروباری شراکتداروں کو معاہدے کی رقم کا کوئی حصہ ادا کریں نہ ہی ذیلی معاہدوں پر چیز آرڈر اور مشاوری رضامندیوں کو عوامی افسران، کاروباری شراکتداروں کے ملازمین یا ان کے رشتے داروں اور کاروباری ساتھیوں کے لئے ادائیگی کے ذریعے کے طور پر استعمال کرنا چاہئے۔
 - 2- اس بات کو یقینی بنائیں کہ شراکتداروں کی اجراء مناسب ہے اور صرف قانونی خدمات کیلئے ہے۔ جہاں بھی ضروری ہو، رابطے کے لئے رکھے گئے ایجنٹوں کی ایک فہرست اپنی جی اور سرکاری کمپنیوں کے ساتھ ملین دین کے ضمن میں تشکیل دی جانے اور قابل اختیار حکام کو مہیا کی جائے۔
 - 3- رشوت اور جرم کے خلاف محاذ کے تحت کمپنیوں اور ان کی سرگرمیوں کی شفافیت کو نمایاں کیا جائے۔ یہ اقدامات ہی رشوت اور جرم کے خلاف عوام کے سمجھنے کے لئے کمپنی کے وہ انتظامی طریقے شامل ہو سکتے ہیں جو کہ کمپنی نے OECD کے تجویزوں کے احترام کے لئے اپنائے ہیں۔
 - 4- کمپنی کی رشوت اور جرم کے خلاف پالیسیوں کو مناسب تقسیم کے ذریعے ملازمین کی آگاہی اور تعمیل کے لئے آگے بڑھائیں۔ اس کے علاوہ اس مقصد کیلئے تربیتی پروگرام اور نظم و ضبط کے طریقے بھی اپنائے جاسکتے ہیں۔
 - 5- انتظامیہ کو قابو میں رکھنے کیلئے طریقے وہ اپنائیں جو کہ رشوت اور غلط کاموں کی حوصلہ شکنی کریں اور اس طرح کی مالیاتی اور ٹیکس اکاؤنٹنگ کی مشقیں اپنائیں جو کہ کتابوں سے باہر اور ایسے خفیہ کھاتوں اور دستاویزات کی تشکیل کو روکیں جن کا مقصد ملین دین کو منصفانہ اور باقاعدہ طور پر ریکارڈ کرنا نہیں ہوتا۔
 - 6- ان امیدواروں کی غیر قانونی طور پر مدد نہ کریں جو کہ کسی عوامی دفتر یا سیاسی جماعت یا کسی اور سیاسی تنظیم سے وابستہ ہوں۔ مدد مکمل طور پر عوامی انکشاف کی ضرورتوں کے مطابق ہونی چاہئے اور سینئر انتظامیہ کو اس کی اطلاع ہونی چاہئے۔

VII صارفین کا مشاہد

- 1- صارفین سے لین دین کرتے وقت کمپنیوں کو منصفانہ کاروباری اور اشتہاری عمل کے تحت چلانا چاہئے اور ان اشیاء یا خدمات کے تحت اور معیار کو یقینی بنانے کیلئے تمام معقول اقدامات کرنے چاہیں جو کہ وہ میسر کرتے ہیں۔ خاص طور پر انہیں چاہئے کہ:
 - 1- اس بات کو یقینی بنائیں کہ جو اشیاء اور خدمات وہ میسر کرتے ہیں وہ صارفین کی صحت اور حفاظت کے تمام ہائے یا قانونی معیاروں پر پورے اترتے ہوں جن میں صحت کے بارے میں انتباہ اور چیز کے بارے میں حفاظتی اور معلوماتی لیبلوں وغیرہ شامل ہیں۔
 - 2- صارفین کو معلومات کی بنیاد پر اڈاکٹ کے اجراء، محفوظ استعمال، اسے برقرار رکھنے اور ضائع کرنے کے بارے میں واضح معلومات فراہم کریں تاکہ انہیں اس کی بنیاد پر فیصلہ کرنے کا موقع ملے۔
 - 3- ایسے شفاف اور مؤثر اقدامات کریں جو کہ صارفین کی شکایتیں بتائیں اور بے جا قیمت اور بوجھ ڈالے بغیر صارفین کے تازہ کاری کے منصفانہ اور بروقت حصے کے لئے اعانت کریں۔
 - 4- ایسی نمائندگیاں نہ کریں اور نہ ہی ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہوں جو کہ دھوکہ دہی، غلط فہمی، فراڈ اور بے ایمانی پر مبنی ہوں۔
 - 5- صارفین کی پوشیدگی کا احترام کریں اور ذاتی معلومات کو محفوظ رکھیں۔
 - 6- عوامی حکام کے ساتھ ایک مکمل اور شفاف انداز میں عوامی صحت کو لاحق سنگین خدشات کے خاتمے اور اپنی اشیاء کے استعمال سے متعلق محفوظ نتائج کی یقین دہانی کیلئے تعاون کریں۔

VIII سائنس اور ٹیکنیک:

کمپنیوں کو چاہئے کہ:

- 1- کہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں کہ ان کی سرگرمیاں اس ملک کی سائنس، ٹیکنیک، پالیسیوں اور منصوبوں کی مناسبت سے ہیں جہاں وہ اپنے کام انجام دیتی ہیں اور جہاں مناسب ہومقاری اور قومی ایجاڈکی صلاحیت کی ترقی کے لئے مدد دیں۔
- 2- جہاں عملی ہوا پنی کاروباری سرگرمیوں کے لئے ایسے اقدامات کریں جو کہ ٹیکنالوجی اور معلومات کے تیز تر پھیلاؤ اور منتقلی کو ہم فراسٹ کے اٹاٹھے کے طور پر مد نظر رکھتے ہوئے اس کی حفاظت کو یقین بنائیں
- 3- جب مناسب ہو جیسا کہ ممالک میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے کام سر انجام دیں تاکہ مقامی مارکیٹ کی ضرورتوں کو بیان کیا جائے اور ساتھ ہی ساتھ کاروباری ضرورتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے میزبان ممالک کے افراد کو سائنس اور ٹیکنالوجی کی صلاحیت بڑھانے کے لئے ملازمت میسر کریں اور ان کی تربیت کی حوصلہ افزائی کریں۔
- 4- فہم و فراست کے اٹاٹوں کے حقوق یا معاہدہ ازیں ٹیکنیک کی منتقلی کے لئے لائسنس منظور کرتے ہوئے شرائط و ضوابط کو مد نظر رکھیں اور ایسے طریقے اپنائیں جو کہ میزبان ملک کے لئے ترقی کے طویل المدت امکانات میں مدد دیں۔
- 5- جہاں بھی ضروری ہو کاروباری مقاصد کے لئے مقامی یونیورسٹیوں اور عوامی تحقیقی اداروں سے تعلق استوار کریں اور مقامی صنعت یا صنعتی اداروں کے ساتھ باہمی تحقیقی منصوبوں میں شرکت کریں۔

IX مقابلہ

- کمپنیوں کو مزید قوانین و ضوابط کے دائرہ کار کے اندر اپنی سرگرمیاں ایک تقابلی انداز میں انجام دینی چاہیں۔ خاص طور پر کمپنیوں کو چاہئے کہ
- 1- مزید سائنس کے مابین مقابلہ مخالف معاہدوں میں داخل ہونے یا کرنے سے گریز کریں۔
 - الف قیمتیں طے کریں۔
 - ب چاہا بازی پر مبنی بولیاں اور سازشی ٹینڈرز دینے سے بچیں۔
 - ج صارفین، سپلائرز، علاقے اور تجارت کی حدود کو متاثر کر کے مارکیٹ کو تقسیم کریں۔
 - 2- اپنی تمام سرگرمیاں اس طرح سے سر انجام دیں جو کہ مزید مسابقتی قوانین سے مطابقت رکھتی ہوں اور اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہوں کہ نظم و نسق کے مسابقتی قوانین کو روئے کار لایا جائے، کیونکہ کاروباری اداروں کی جانب سے کی گئی کسی بھی مسابقت مخالف سرگرمی سے دوسرے ممالک کی کمپنیوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔
 - 3- دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ نظم و نسق سے متعلق ان حکام سے بھی تعاون کریں جن کا مقصد موزوں حفاظت اور مزید قوانین کی بیرونی کو یقینی بنانا ہو اور معلومات کیلئے یکجا بنائی گزراشات کے بدلے فوری اور مکمل جواب میسر کریں۔
 - 4- مزید مسابقتی قوانین اور پالیسیوں کی تعمیل کی اہمیت سے متعلق ملازمین کی آگاہی کو فروغ دیں۔

نکسین - یہ بات اہم ہے کہ کاروباری ادارے کسی کے واجبات کی بروقت ادائیگی کے ذریعے میزبان ممالک کے عوامی سہائے کیلئے مالی اعانت کو یقین کریں۔ خصوصاً ان ممالک میں جہاں وہ (محصلاً) اپنی کاروباری سرگرمیاں دیتے ہیں وہاں انہیں کسی کے قوانین اور ضوابط کے مطابق اور روح کی مکمل بیرونی کو یقینی بنانے چاہئے۔ اس سلسلے میں ایسی تمام تدابیر جن میں کاروباری اداروں کا اپنے دائرہ کار کے مطابق کسی صورت میں درست معلومات میسر نہ ہوں، قیمت کی منتقلی کے طریقوں کی ایک بارہ کے قائلے پر عمل کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

سبق نمبر 8

رہنما اصولوں کا خلاصہ



باب نمبر 1 سے X تک کا مندرجہ ذیل خلاصہ حوالے کے مقصد کے لئے دیا گیا ہے اور شکایت تکمیل کرنے کے لئے مختص ہی پر اکتفا نہیں کرنا چاہیے۔ وہ NGOs جو کہ شکایت درج کروانے کے بارے میں سوچ رہے ہیں انہیں سختی کے ساتھ اس بات کی تاکید کی جاتی ہے کہ وہ رہنما اصولوں کے تمام حصوں کا مطالعہ کریں جس میں دیا جاوے، باب نمبر 1 تا X، تیسرے، دوسرے اور طریقہ کار سے متعلق رہنمائی شامل ہے۔

باب نمبر 1: عمومی تصور اور اصول۔

- رہنما اصولوں کا بین الاقوامی اطلاق
- رہنما اصولوں کی رضا کارانہ اور غیر قانونی نوعیت
- ملکی پیشکش کمپنیوں کی تعریف اور رہنما اصولوں کا کمپنی کے تمام حصوں میں اطلاق
- یہ رہنما اصول مساوی طور پر غیر ملکی اور ملکی کمپنیوں پر لاگو ہوتے ہیں اور سب کے لئے اچھی کارکردگی کے عکاس ہیں۔
- چھوٹے اور درمیانے درجے کی کمپنیوں کی توقعات۔
- حکومت کا ملکی صنعتوں کو بیرونی سائیکل پر محفوظ دینے کا عمل اور ملک کے انسانی فائدے کے بارے میں سوال اٹھانا۔
- میزبان ملک کے اندرونی قوانین کی تابعداری۔
- حکومتوں کی جانب سے بیرونی اور اندرونی کمپنیوں کے ساتھ مساوی سلوک۔
- کمپنیوں اور حکومتوں کے درمیان تنازعات کا حل۔
- قومی رابطہ مرکز قائم کرنے سے متعلق حکومتی ذمہ داری تاکہ رہنما اصولوں کی بیرونی کو بڑھایا جاسکے۔

باب نمبر II عمومی پالیسیاں

- میزبان ملک کی پالیسیوں پر عمل کرنا اور کاروبار میں دلچسپی رکھنے والوں کے نظریات پر غور و فکر کرنا۔
- لگا جارتی کے حصول کے لئے مدد کرنا۔
- میزبان حکومت کی پابندیوں اور معاہدوں کے مطابق انسانی حقوق کا احترام کرنا۔
- مقامی مچھاپش بڑھانے کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- انسانی سرمائے کی تکمیل کی حوصلہ افزائی کرنا۔
- ضابطے سے متعلق ضرورتوں کیلئے رجحانیں تلاش کرنے اور منظور کرنے سے بچنا۔
- ایجنٹ کاروبار کے انتظام سے متعلق اصولوں کو برقرار رکھنا اور اچھی کاروباری اور انتظامی سرگرمیوں کا اطلاق کرنا۔
- ایسی خود کار سرگرمیوں اور انتظامی نظام کو اپنانا جو احتیاط پر ان پڑھائیں۔
- ملازمین کی آگاہی اور کمپنی کی پالیسیوں کی تعمیل کو بڑھانا۔
- شکایت فراہم کرنے والے کی حفاظت کرنا۔
- مقامی سیاسی سرگرمیوں میں غیر موذوں شرکت سے اجتناب کرنا۔

باب نمبر III

- سرگرمیوں، ساخت، مالیاتی صورتحال اور کارکردگی سے متعلق معلومات افشاء کرنا۔
- انکشاف کیلئے اعلیٰ قسم کے معیار، اکاؤنٹنگ اور ڈٹ کے عمل کو بروئے کار لانا۔
- غیر مالیاتی معلومات کے لئے جس میں ماحولیاتی اور سماجی خبریں شامل ہیں کیلئے اعلیٰ قسم کے معیار متعین کرنا۔
- کمپنی کے بارے میں بنیادی معلومات کا انکشاف۔
- مادی معلومات کا انکشاف۔
- حیثیت سے متعلق بیان کا انکشاف اور کردار کے ضوابط جن میں سماجی، اخلاقی اور ماحولیاتی پالیسیوں کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔
- خدشات سے بچنے کے متعلق انتظامات کے بارے میں معلومات افشاء کرنا اور قوانین، جاری بیانات اور کردار کے ضوابط کی تعمیل کرنا۔
- ملازمین اور دوسرے کاروبار میں دلچسپی رکھنے والوں کے مابین تعلقات کے بارے میں معلومات کا انکشاف کرنا۔

باب نمبر IV ملازمت اور صنعتی مراسم

- ملازمین کے تنظیم پیدا کرنے کے حق کا احترام کرنا اور قیصری مذاکرات میں شریک ہونا
- بچوں کی مزدوری کا خاتمہ
- جبری اور لازمی مزدوری سے بچھڑا پانا۔
- نسل درنگ جنس مذہب، سیاسی رائے قومی اقتباس یا سماجی نسب کی بنیاد پر امتیاز سے گریز کرنا۔
- مجموعی سود سے بازی کے معاہدوں پر مؤثر مذاکرات کے لئے سہولتیں مہیا کرنا۔
- ملازمت کے حالات پر باہمی مذاکرات کے لئے معلومات فراہم کرنا۔
- مالکان اور ملازمین کے مابین مشاورت اور تعاون کو آگے بڑھانا۔
- کتنی کی کارکردگی کے بارے میں درست اور جانز معلومات فراہم کرنا۔
- جس ملک میں کتنی اپنے کام انجام دے رہی ہو وہاں معیار کی پیروی مقابلے کے لائق ملازمین سے ایک درجہ اوپر یا ذرا ہی کی بنیاد پر کریں۔
- ایسے اقدامات کا نفاذ کریں جو کہ ملازمین کی صحت اور تحفظ کو یقینی بنائیں۔
- مقامی مسئلے کو ملازم رکھیں اور انہیں تربیت فراہم کریں۔
- اہم تبدیلیوں کے بارے میں مشغول انتہا فراہم کریں جیسا کہ صحت کا خاتمہ یا بڑے پیمانے پر مہلکیاں۔
- ملازمین کی تنظیم کے حق یا ملازمت کی صورت حال پر مذاکرات پر غلط اظہار یا استمال۔
- باہمی مفاد کے معاملات پر مذاکرات کرنا اور انتظامیہ کو فیصلے کرنے کا اختیار دینا۔

باب نمبر ۵ ماحولیات

- ماحولیات، عوامی صحت اور تحفظ کی حفاظت کی ضرورت کو مد نظر رکھنا اور لگاؤ ترقی کے وسیع مقصد کے لئے مدد دینا۔
- ایک ماحولیاتی انتظام کا نظام شروع کریں جس میں ماحولیات اور عوامی صحت اور تحفظ کا تجربہ بھی شامل کریں، کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے مقاصد اور اہداف طے کریں اور ماحولیات صحت اور تحفظ سے متعلق مقاصد اور اہداف کی ترقی کی تصدیق کریں۔
- ملازمین اور عوام پر ماحولیات صحت اور تحفظ کے اثرات سے متعلق معلومات فراہم کریں۔
- ماحولیات صحت اور تحفظ کی پالیسیوں اور اسکے نفاذ سے متعلق فرقوں سے مشاورت۔
- کتنی کے عرصے مدارج زندگی پر ماحولیات صحت اور تحفظ کے اثرات سے متعلق سرگرمیوں، ایشیا اور خدمات کا تجربہ۔
- ماحولیات صحت اور تحفظ کو یقین نقصانات سے بچانے کیلئے انتظامی تدابیر اختیار کرنا۔
- مجیدہ نوعیت کے صحت اور ماحولیاتی نقصانات سے بچنے یا انہیں کم کرنے کے لئے منصوبے قائم کرنا اور حکام کو اطلاع دینے کے لئے نظام مرتب کرنا۔
- ماحولیاتی کارکردگی کو مستحق بہتر بنانے کی کوشش کرنا۔
- ماحولیاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے نئے طریقوں پر تحقیق کرنا۔
- ماحولیات صحت اور تحفظ کے معاملات پر ملازمین کو تربیت مہیا کرنا جس میں برخطر سامان کا استعمال کرنا اور حادثات سے بچاؤ شامل ہے۔
- ماحولیاتی پالیسیوں کی ترقی میں مدد دینا۔

باب ۶ رشوت کے خلاف جنگ کرنا

- کاروبار حاصل کرنا یا اسے قائم رکھنے کے لئے رشوت اور دوسرے بے جا فوائد کی پیشکش نہ کرنا۔
- مذہبی پیشکش اور یہ مطالبہ کرنا کہ افسران یا دوسرے لوگوں کو معاہدے کی رقم کا کچھ حصہ دیا جائے۔
- عوامی اور سرکاری اداروں کی ادائیگی کی ایک فہرست تیار کرنا جس میں اس معلومات کا حکام کو دستیاب ہونا بھی شامل ہے۔
- سرگرمیوں کی شفافیت کو نمایاں کرنا۔
- رشوت اور جبری وصولی کے خلاف آگاہی کو بڑھانا اور کتنی کی پالیسیوں کی تعمیل کرنا۔
- ایسے انتظامی نظام قائم کرنا جو کہ رشوت اور بدعنوانیوں کی حوصلہ شکنی کریں۔
- بدعنوانیوں کی روک تھام کیلئے اکاؤنٹنگ اور آڈٹ کے طریقوں کا نفاذ۔
- سیاسی امیدواروں اور جماعتوں کی غیر قانونی مدد نہ کرنا جس میں ملکی اکٹھا فائدے کی ضرورتوں کی تعمیل کرنا بھی شامل ہے۔

باب نمبر ۷۔ صارفین کا مفاد

- منصفاً کاروباری سرگرمیوں کے مطابق عمل کرنا اور حفاظت اور ایشیا اور خدمات کے معیار کو یقینی بنانا۔
- اس بات کو یقینی بنانا کہ ایشیا اور خدمات مختلف اور قانونی طور پر صارف کے لئے صحت اور تحفظ کے معیار پر پوری اترتی ہیں۔
- صارفین کو معلومات پر مبنی فیصلے کرنے کیلئے واضح اور درست معلومات فراہم کرنا۔
- ایسے شفاف اور سٹریٹجی میٹیا کرنا جو کہ صارف کی شکایتیں بیان کر سکیں اور تنازعات طے کر سکیں۔
- اس طرح کی سرگرمیوں میں ملوث نہ ہونا جو کہ دوسری فراڈ اور نا انصافی پر مبنی ہوں۔
- صارف کی عزت / پوشیدگی کا احترام کرنا۔
- حکام سے اگلی ایشیا کے بارے میں پائے جانے والے خدشات کو دور کرنے کے لئے تعاون کرنا۔

باب نمبر ۸۔ سائنس اور ٹکنالوجی

- اس بات کو یقینی بنانا کہ سرگرمیاں میزبان ملک کی سائنسی و ٹیکنالوجی کی پالیسیوں کے مطابق ہیں۔
- مقامی اور قومی سائنس و ٹیکنالوجی کی صلاحیت میں اضافے کے لئے مدد دینا۔
- میزبان ممالک میں سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کا کام انجام دینا اور میزبان ممالک سے تربیت کی حوصلہ افزائی کے لئے لوگ رکھنا ہم فراہم کرنا۔
- اٹاٹے کے حقوق اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے لئے معقول لائسنس فراہم کرنا جو کہ معقول ہوں۔
- تعلیمی اور تحقیقی اداروں کے ساتھ معاون تحقیق کے ذریعے تعلقات بہتر بنانا۔

باب نمبر ۹۔ مقابلہ کرنا

- مقابلے کے بارے میں قوانین اور ضابطوں کی پابندی کرنا۔
- مقابلہ کرنے والوں کے ساتھ کسی مقابلہ مخالف معاہدے میں شریک نہ ہونا۔
- قیمتیں طے نہیں کرنا۔
- دھوکے پر مبنی پیشکشیں / بیویاں نہ دینا۔
- پیداوار کے بارے میں پابندیاں یا حصص مقرر نہ کرنا۔
- مارکیٹ کو تقسیم نہیں کرنا۔
- دوسرے ممالک کے مقابلہ مخالف قوانین کو مد نظر رکھنا جن کی معیشتوں پر مقابلہ مخالف سرگرمیوں کا منفی اثر ہو سکتا ہے۔

باب نمبر ۱۰۔ ایکسیشن

- ٹیکس کی بروقت ادائیگی کرنا۔
- ہر ملک میں جاری ٹیکس کے قوانین اور ضابطوں کی پابندی کرنا۔
- ٹیکس کے بارے میں پابندیاں متعین کرنے کیلئے حکام کو معلومات فراہم کرنا۔
- قیمت کی تبدیلی / منتقلی کے مقصد کے لئے ایک حتمی اصول کا لاگو کرنا۔



IRENE

INTERNATIONAL
RESTRUCTURING
EDUCATION
NETWORK
EUROPE

ECD Watch

شہری اور سسٹیمز انیشیٹیووز نے ایرین (ممبر او ای سی ڈی واچ) کے مالی تعاون سے اس دستاویز کو تیار کیا۔